Vol III
No L

Wednesday
26th November, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONILNIS

	PAGr
Statted Questions and Answers	293—247
Unstarred Questions and Answers	247—258
L A Bill No XXX of 1952 A Bill for the Suppression of Brothels and Immoral Traffic	259—800
Business of the House	800—802

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
[illegible]

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

WEDNESDAY THE 26TH NOVEMBER 1952

The Assembly met at Half Past Two of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

(Questions Received Before 16 9 1952)

Mr Speaker Let us take up questions Shri K V. Narayan Reddy

P A To I G P

*128 (186) *Shri K V Narayan Reddy* (Rajgopalpet) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Personal Assistant to the Inspector General of Police has been provided with a special A class residential quarters, a Government jeep with a driver three orderlies and a telephone in his house ?

(b) Whether a non gazetted officer is usually given all these facilities ?

(c) Whether it is a fact that he was involved in many cases of corruption ? If so what action was taken against him ?

(d) Whether it is a fact that many of his relatives from Madras have been employed in the C I D ?

(e) Whether it is a fact that this Personal Assistant tried to amend his age in the service records and also tried to draw double salary from the Government of Madras as well as the Government of Hyderabad ?

(f) Whether it is a fact that Public Service Commission has recommended for his immediate dismissal from service ?

(g) If so what action has been taken by the Government in this regard ?

(h) Whether it is a fact that in spite of his being only a matriculate he has been appointed as Accounts Officer overlooking the seniority of many people in the Department ?

(i) Whether the P S C was against this appointment ?

ہوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو) جز (اے) کا جواب یہ ہے کہ انسپکٹر جنرل آف پولیس (Inspector General of Police) کے اس کوئی پرسنل اسسٹنٹ نہیں ہے البتہ ایک پرسنل اسسٹنٹ اور ایا حکم ہیں اگر ان سے ڈرائیور مراد ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ ان کو ایک ایسا سرکاری بنگلہ کوارٹر (Residential quarter) دیا گیا ہے ان کے پاس یہ جو گورنمنٹ کی جانب سے متعین ہے اور یہ جو اردلیز (Orderlies) ہیں

جز (بی) نہیں۔

جز (سی) نہیں

جز (ڈی) بعد دریافت معلوم ہوا کہ سی آئی ڈی میں دو ملازمین ایسے ہیں وہ ان کے رشتہ دار ہیں جن میں سے ایک مدراس کے ہیں اور ایک میسور کے

جز (ای) کا جواب یہ ہے کہ ایسے عہدہ دار و ملازمین کو جن کی برتھ ڈیٹ (Birth date) غلط درج ہوگئی ہو اس میں تبدیلی کے متعلق درخواست پیش کرنے کا اختیار دیا گیا ہے اس طرح انہوں نے بھی اس کی کوشش کی۔ مدراس اور حیدرآباد کی حکومت میں یہ اس پر کارروائی ہے

جز (ایف) ہاں

جز (جی) یہ گورنمنٹ کے زیر غور ہے

جز (ایچ) جس زمانے میں ان کو افیشیٹنگ اسسٹنٹ اکاونٹنٹ (Officiating Asst Accountant) بنایا گیا تھا اس وقت اکاونٹنسی (Accountancy) کے کام کے لیے موزوں آدمی معلوم ہوئے لیکن یہ تقرر سبجکٹ ٹو کنکرنس آف پبلک سروس کمیشن (Subject to Concurrence of Public Service Commission) تھا لیکن معلوم ہوا کہ پبلک سروس کمیشن نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔ اس وجہ سے ان کو فرسٹ گریڈ پر ریورٹ (Revert) کیا گیا

(آئی) اس کا جواب اوپر آگیا ہے۔

مسٹر اسپیکر (ای) میں ایک جز رہ گیا ہے جو ڈبل سالری کے متعلق ہے۔

شری دگمبر راؤ بندو اس سے گورنمنٹ کو انکار ہے۔

شری کے وی نارائن ریڈی ڈبل سالری کے متعلق وضاحت نہیں ہوئی۔

شری دگمبر راؤ بندو یہ غلط ہے کہ ڈبل سالری لینے کی کوشش کی گئی۔

شری کے وی نارائن ریڈی کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ یہ صرف میٹرکولیٹ اسٹینوگرافر ہیں پھر ان کو کیسے اسسٹنٹ اکاونٹس آفسر بنایا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے پہلے ہی اس کا جواب دیا ہے کہ وہ فرسٹ گریڈ کلرک ہیں۔

شری ایم بھا (راٹور) ان کے ڈسمسل (Dismissal) کے بارے میں پبلک سروس کمیشن کو حمسہ کرکے کتنا عرصہ ہو ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسکی تاریخ میرے پاس نہیں ہے

شری جی راجہ رام (اومور) کیا ان کا مرر ماکی رولس کے تحت کیا گیا ہے ؟ ان کے پاس ملکی سرٹیفکیٹ موجود تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ مدراس سے ڈپو میں لیے گئے ہیں

شری جی راجہ رام کیا انہوں نے اپنے دور یہ داروں کا مرر کیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو انہوں نے نہیں گورنمنٹ نے کیا ہے

شری کے وی نارائن ریڈی کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ رولس کے تحت جب ایک مرتبہ کوئی شخص گورنمنٹ سروس میں داخل ہو جاتا ہے تو وہ تاریخ پیدائش کی تبدیلی نہیں کرسکتا ؟

شری دگمبر راؤ بندو رولس کے تحت ہی ان کو ایسا کرنے کا موقع دیا گیا ہے

شری ہاشمی راؤ گوالے (رھوں) جب پبلک سروس کمیشن نے امیڈیٹ ڈسمسل (Immediate Dismissal) کرنا طے کیا تو پھر اب تک انہیں کیوں ڈسمس (Dismiss) نہیں کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو - لازمی نہیں ہے کہ پبلک سروس کمیشن کے مشورہ کو قبول کیا جائے اگر پبلک سروس کمیشن بلا وجہ ڈسمس کرنے کا مشورہ دے تو اسکو قبول کرنا گورنمنٹ پر لازمی نہیں -

شری داسی شنکر (عادل آباد) کیا پبلک سروس کمیشن بلا وجہ ایسی سفارش کرسکتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - ہوسکتا ہے -

Surrender of Arms

*124 (265) *Shri G. Sriramulu* (Manthani): Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government has prescribed the number and quality of arms to be surrendered by the absconding desperadoes or the so called Communists, who are underground?

(b) If so, what are the details?

شری دگمبر راؤ بندو - جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ ایسی کوئی شرط نہیں ہے کہ کس کوالٹی (Quality) کے کیسے آرمس (Arms) سرنڈر (Surrender) کیے جائیں - جزو (بی) کے جواب کی ضرورت نہیں -

شری سی۔ شری رام املو: جس قدر ہتھیار داخل ہوئے کیا اس سے حکومت کو تسلی ہو جائیگی؟

شری دگمبر راؤ بندو: جس قدر بھی داخل ہوئے ہیں حکومت نے لے لیے۔

شری سی۔ شری رام املو: کیا حکومت کب تک کہہ سکتی ہے کہ پورے آرمس داخل ہو چکے ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو: حکومت کے لیے کہنا لازمی نہیں ہے۔

شری لکشمن گوندا (صدر دار عام): کیسے ہتھیار سرنڈر ہو چکے ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو: میری اطلاع کے مطابق ۵۰ (ہ) داخل ہو چکے ہیں۔

شری سی۔ شری رام املو: داخل شدہ ہتھیاروں کے متعلق حکومت کا کیا اندازہ ہے کہ وہ کس تعداد میں ہونگے؟

شری دگمبر راؤ بندو: حکومت کے اندازے الگ الگ طور پر قائم ہوئے ہیں ہمارے محض پولیس ہی نہیں بلکہ اور محکموں سے بھی حاصل کیے گئے ہیں اس لیے صحیح اندازہ لگانا مشکل ہے۔

شری سی۔ راجہ رام: کیا یہ صحیح ہے کہ آرمس داخل کرنے والوں کے خلاف حکومت کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے یا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی؟

شری دگمبر راؤ بندو: گورنمنٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ انکے خلاف آرمس ایکٹ (Arms Act) کے تحت کوئی کارروائی نہیں کی جائے یہی اشورنس (Assurance) دیا گیا ہے۔

شری سی۔ شری رام املو: آرمس داخل کرنے کے بعد حکومت کو کوئی اعتراض تو نہ ہوگا کہ وہ بھی لائیں؟

شری دگمبر راؤ بندو: اگر لیسنس کے ساتھ آرمس موجود ہوں تو اس کے لیے اعتراض نہیں ہوگا۔

شری سی۔ راجہ رام: کیا بس کا اثر ایسے لوگوں پر بھی ہوگا جنکے پاس ان لیسنسڈ آرمس (Unlicensed Arms) ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو: جو سرنڈر (Surrender) نہیں کرتے ان کے بارے میں یہ عمل نہیں ہوگا۔

شری سی۔ راجہ رام: میرا مطلب یہ تھا کہ جو سب باری کے علاوہ دوسرے لوگوں کے پاس بھی آرمس ہیں جو داخل نہیں کیے گئے ہیں کیا ان کے خلاف حکومت کارروائی نہیں کرے گی؟

شری دگمبر راؤ بندو : سو ورک لگی

شری گوپال راؤ ساسری دیو (مدھول) : ان آرمس کو سرنڈر کرنے کے لیے کیا کوئی تاریخ مقرر کی گئی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے

شری لکشمن گوندا : گورنمنٹ کے اندازے کے مطابق کمیونسٹ پارٹی کے پاس کتنے آرمس ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اس کے متعلق اندازہ لگانا الگ رہے ہے ہو سکے دو ہزار تک کا اندازہ ہے

شری جی راجہ رام : کیا کمیونسٹ پارٹی سے ایسا معاہدہ ہوا ہے کہ ان کی جانب سے جو ان لیسنسڈ آرمس (Unlicensed Arms) سرنڈر کیے جائیں گے تو کوئی کارروائی نہیں ہوگی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اس میں کانگریس اور کمیونسٹ پارٹی کا کوئی تعلق نہیں ہے پہلی حکومت کے زمانہ میں جب کہ لوڈی صاحب ہوم منسٹر تھے کمیونسٹ لیڈروں نے ان سے اس بارے میں بات چیت شروع کی تھی اور اس وقت حکومت نے یہ طے کیا تھا کہ اگر وہ کسی شرط کے انڈرگراؤنڈ ورکرس (Underground Workers) کی طرف سے آرمس داخل کردیں تو آرمس ایکٹ کے تحت بعض اس وجہ سے کہ یہ ال لیگل (Illegal) آرمس تھے کوئی کارروائی نہیں کی جائیگی

श्री रामलाल कोठारी (पाटोदा) : ये आर्म्स स्वयं कम्युनिस्ट पार्टी ही सरेंडर करती है या पोलीस दाखिल करवाती है ?

شری دگمبر راؤ بندو : جس کسی کے پاس ہیں وہ خود سرنڈر کرتے ہیں

شری جی راجہ رام : کمیونسٹ پارٹی کے علاوہ دوسرے لوگوں کے پاس جو ان لیسنسڈ آرمس ہیں ان پر اس کا اطلاق کیوں نہیں کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو : اس کے متعلق معمولی قواعد کے تحت کارکنوں کو جو سلے ہے جو فیصلہ کیا اوسکے تحت عمل کیا جا رہا ہے دوسری کسی پارٹی کے پاس بھی اگر ایسے ہی آرمس ہوں تو ان کے ساتھ بھی ان ہی قواعد کے تحت عمل کیا جائیگا

شری رام گوپال رام کشن ناو ہندر (کنر) : کیا آرمس ٹوٹی پھوٹی حالت میں وصول ہو رہے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : ہاں کچھ ایسے بھی ہیں

Dismissal of Police Officers

*125 (62) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The exact number of the Gazetted and the Non Gazetted Police Officers who were dismissed or removed after September 1948 from service on the ground of some alleged offences committed by them?

(b) Whether the offences alleged against them were properly inquired into?

شری دگمبر راؤ بندو: سب گزیٹڈ آفیسروں کو ڈسچارج (Discharge) کیا گیا اُن کی تعداد (۸) ہے اور جن گزیٹڈ آفیسروں کو ڈسمس کیا گیا اُن کی تعداد (۲) ہے نان گزیٹڈ آفیسرس جن کو ڈسچارج کیا گیا اُن کی تعداد (۸۲) ہے اور جن کو ڈسمس کیا گیا اُن کی تعداد (۴۳) ہے۔ دوسرے جزو کا جواب ہے ہاں۔

شری سید حسن: کیا عدالتوں میں ان کے خلاف مقدمات چلائے گئے اور سزا دی گئی ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو: جنہوں نے سروس لی ہے وہ خود بخود معطل ہو گئے ہیں۔

ایک آنریبل ممبر: کن الزامات کی بنا پر ان کو علحدہ کیا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: الگ الگ الزامات کی بنا پر۔

شری ونگ راؤ دیشمکھ (گنگا کھیڑ): کیا ان آفیسروں کو جن کو ڈسمس کیا گیا وظیفہ دیا جا رہا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: ڈسمس کرنے کے بعد وظیفہ کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

شری جی راجہ رام: پولیس ایکشن کے بعد ایک گشتی جاری کی گئی تھی کہ ملازمین فوراً ہی رجوع ہوں۔ کیا انہیں رجوع نہ ہونے کی صورت میں علحدہ کیا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: ممکن ہے وہ سرکولر ہو لیکن انڈیویجول کیسس (Cases) میں الگ الگ الزامات ہیں اور یہ کہ انکوائری (Enquiry) کرنے کے بعد ہی ڈسمس کیا گیا ہے۔

شری سید حسن: کیا آنریبل منسٹر یہ بتلاسکیں گے کہ پولیس میں ایسے بھی کیسس ہیں جو عدالت سے بری کیے گئے مگر پھر خدمت پر رجوع نہیں کیا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو: ممکن ہے ایسے کیسس ہو سکتے ہیں۔

شری سید حسن: کیا اب انہیں مامور کرنے کے بارے میں غور کیا جاسکتا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: میرے پاس جیسے کیسس آئے تھے انکے بارے میں میں نے اس کا اطمینان کرلیا ہے کہ جہاں تک ہوسکتا ہے انصاف کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

Harsh Treatment by A S P (Traffic)

*126 (64) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the harsh and unlawful treatment given to the public and his subordinates by the A S P (Traffic) Hyderabad City ?

(b) Whether memoranda were presented by several members of the public to the Government regarding the above officer's habit of detaining rickshaws carrying ladies and what action has been taken on these memoranda ?

(c) Whether it is a fact that the said officer undertakes daily hunting trips in the jeep car supplied to him for official use and what steps are proposed to be taken against A S P (Traffic) for preventing him from misusing the Government car ?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) جلے روکا جواب ہے نہیں

(بی) بعد دریافت معلوم ہوا کہ شکایت میں کوئی صداقت نہیں ہے

(سی) ہاں ایک جیپ کار انکے قبضہ میں ہے ہنٹنگ کے بارے میں گورنمنٹ کے پاس کوئی شکایت نہیں ہوئی

شری سید حسن کیا سرکار نے اسکی تحقیقات کی کہ وہ شکار کو جاتے ہیں یا نہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں خود تو نہیں دیکھ سکتا

شری سید حسن میرا مطلب حکومت ہے

شری دگمبر راؤ بندو رپورٹ سے کوئی اصلیت معلوم نہیں ہوئی

شری سید حسن کیا یہ صحیح ہے کہ وہ چینی ہوٹل (Chinese Hotel) میں شکار لاکر بیچتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو نہیں مجھے اسکی اطلاع نہیں ہے

شری داجی شنکر راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ رکشا میں با عصمت خواتین ہوتی ہیں تو وہ جبراً ڈیٹین کر دیتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو سرسری اس قسم کی کوئی اطلاع نہیں ہے

شری سید حسن کیا آنریبل منسٹر ایسی تحقیقات کرینگے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - اگر آنریبل ممبر لکھکر بھیجیں تو میں تحقیقات کراؤنگا ۔

سری سید حسن کیا ۸ عہدہ دار (اسسٹنٹ کمشنر ایک) معطل کردئے گئے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو اس کے لیے نوٹس دیجئے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K L Narasimha Rao

Detenus

*127 (46) *Shri K L Narasimha Rao* (Yellandu General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of detenus belonging to Yellandu and Palvancha taluqs ?

(b) The jails where they are detained ?

سری دگمبر راؤ بندو یلندو میں ۶ اور پالونچہ میں ۴ آدمی ریوینوڈ سیس ایکٹ (Preventive Detention Act) کے تحت حراست میں ہیں حیدرآباد سنٹرل جیل میں یلندو کے دس ہیں اور پالونچہ کا ایک آدمی ہے ۔ سنٹرل جیل ورنگل میں یلندو کے ۸ آدمی اور پالونچہ کے دس آدمی ہیں

سری لکشمی نرسمہوا راؤ بلی (وردھاسپیٹ) کیا آنریبل منسٹر صاحب بتلاسکتے ہیں کہ انہیں کتنے عرصہ سے وہاں رکھا گیا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو نوٹس دیجئے

سریمتی لکشمی بائی (امسواڑہ) کیا جیلوں میں عورتیں بھی ہیں اور ہیں تو ان کی تعداد کیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ بالکل الگ سوال ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri K L Narasimha Rao

Police Excesses

*128 (47) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether and if so how many villages in Yellandu and Palvancha taluqs were burnt by Police and Military, in connection with the Government s Rehabilitation Scheme ?

(b) If so what was the loss suffered by the villagers ?

سری دگمبر راؤ بندو اے پولس اور ملٹری کی طرف سے کوئی گاؤں نہیں جلایا گیا ۔
بی ۔ یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔

سری کے ال نرسمہا راؤ کیا سری ہے بتا ہے کہ ... گندم
ور ... گاؤں کو بھی ... جاتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو غلط ہے

سری ایلہ راؤ جوگل پلی (مسئلہ عام) کیا ان کے حلقے کا وعدہ بھی غلط ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ہمارے ریکارڈ کے لحاظ سے تو ... نہیں ہے

श्री रतनलाल कोटचा — तो फिर किस व किस्म का ताल्लुक किस से है ?

سری دگمبر راؤ بندو یہ ... معلومات معلوم ہو گا

سری جی سری راملو گاؤں میں سے ان کا ... نہیں تھا ... ان کا تعلق
کس سے تھا ... کے پاس کیا کوئی ... ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ریکارڈ میں نہ کوئی ... نہیں ہے

سری داسی شنکر راؤ کیا یہ گاؤں ... داخل کیے ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نہیں کہہ سکتا

سری جی سری راملو کیا یہ گاؤں بھی حل رہے ہیں ... راکھ ہو گئے ہیں ؟

(Answer was not given) (Laughter)

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Narendra

Impersonation by Communist Workers

*129 (60) *Shri Narendra* (Karwan) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that some Communist workers impersonating as Deputy Superintendents and Deputy Collectors have been collecting money and distributing lands among people in Bhongir taluq for the last few months ?

(*b*) If so what action has been taken against them ?

سری دگمبر راؤ بندو اس کا جواب یہ ہے کہ ڈی ایس پی ... کمیونسٹ ورکرس ہیں
... کہ ... نہیں ... گورنمنٹ کے ... نہیں ہے
... اور ... لنگم کے ... ڈی کلکٹر
ور ڈی ... گھیرے ... پولیس نے انہیں گرفتار کر
... کیا گیا ہے اور ... کیا جانے والا ہے ... معلومات ... رہی
ہے

دوسرے حصہ کے جواب کی ضرورت نہیں

سری سلم واسدیو (گھ ل) کیا ل سسر م فرماسکے ھیں کہ یہ نکمر ملمه کے کس گاؤں س گھ ے ھ ے اے گے

سری دگمبر راؤ بندو حم لی میں

سری رنگ راؤ دیسمکھ کیا ریل منسٹر کومعلوم ہے کہ حس گ ہ کوھس کیا گیا س کاکیا نام تھا ؟

سری دگمبر راؤ بندو یہ معلمه ز رعه ں ہے میں اسکے بارے س حواب د نا مناسب نہیں سمجھتا

سری کے ونکٹ رام راؤ (ھنا کوندور) یہ معلمه کس عدالت میں حل رہا ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو مجھے اسکی اطلاع نہیں ہے

سری کے ونکٹ رام راؤ کیا ریل منسٹر کومعلوم ہے کہ کا گ سی سا ک ہے ھیں اور حب گ ے حاتے ھیں تو وہ اپنے آپ کو کمیونسٹ میں بتلاتے ھیں؟

مسٹر اسپیکر یہ سوال عمل میں علی ہے

سری لکسمی بائی یہ ڈ گ حھوں نے رام گدم میں سساب ائی بھی کیا وہ وس کیے گے حب کہ یہ ا سه گیا کہ و بھوے ڈی ں ی ا رائے میں ی بھے؟

سری دگمبر راؤ بندو ابھی اس کا سه نہیں حلا

سری رنگ راؤ دیسمکھ کیا ارینل منسٹر بتلاسکے ھیں کہ وہ کلکٹر اور ڈی ں ی کے نام سے کس وقت گیے تھے ؟

مسٹر اسپیکر یہ کس سب میں (Sub Judice) ہے

سری دگمبر راؤ بندو عدالت میں معلوم ھوجا گا

سری کے ائل نرسمہا راؤ معلمه کس دفعه کے تحت حل رہا ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو دفعه یہ کے تحت

سری ام تھا وہ ڈ گ کہاں ڈرس رہے ہے ؟

(Laughter)

(Answer was not given)

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Sripatrao Kadam

Police Cases

*130 (105) *Shri Sripatrao Kadam* (Bhir) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of cases of pre Police Action days having political complexion withdrawn so far?

(b) Are any such cases pending still?

(c) If so what is their number district wise?

(d) For what reasons were they not withdrawn?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) ۸۷ مقدمات واپس لیے گئے ہیں

(بی) ۲ مقدمات ابھی زیر سماعت ہیں

(سی) یہ تمام کیسس ضلع گلبرگہ کے ہیں

(ڈی) یہ کہ ان ۲ مقدمات میں شہادت ملزمان کے خلاف تھی اس وجہ سے انہیں واپس نہیں لیا گیا ان مقدمات میں جن کہ مستند شہادت نہیں ملے انہیں واپس لے لیا گیا ہے۔

شری کے وینکٹ رام راؤ کیا آنریبل منسٹر صاحب بتلا سکتے ہیں کہ ضلع گلبرگہ کے ان مقدمات میں بھی پولیس کی طرف سے سماعت ہو رہی تھی سکا کیا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو جواب کے لیے نوٹس دیجیے

شری کاشی راجہ رام کیا یہ صحیح ہے کہ اگست سنہ ۱۹۴۷ء کے وارنٹس پر اب بھی عمل کیا جا رہا ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو مقدمات کی نوعیت کے لحاظ سے طے کیا جاتا ہے

شری سی راجہ رام کیا یہ صحیح ہے کہ ایک زمانہ میں کانگریس مین پر وارنٹس جاری کیے گئے تھے کیا ان کی بھی اب تعمیل کی جا رہی ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے کہا ہے کہ ہر مقدمہ کی نوعیت کے لحاظ سے عمل کیا جاتا ہے

شری ایل کے ... مقدمات کے بارے میں شہادت کا مسئلہ ہونا معلوم ہوا کیا ابھی جیلے ہی اسٹیج پر ختم کیا گیا یا بعد میں؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ مقدمات ایک عرصہ سے چل رہے تھے پولیس کے پاس مواد ہر ایک کے لحاظ سے جب پولیس یہ محسوس کرتی ہے کہ ملزمین کو سزا دلانے کے لئے کوئی ثبوت نہیں ہے تو ان مقدمات کو چلانا مناسب نہیں سمجھتی اور گورنمنٹ کی منظوری سے انہیں واپس لے لیا جاتا ہے

سری لکشمن کونڈا سیاسی حالات بدل گیے کیا ان کا ... کیا جاتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو معلومات کا سیاسی حالات سے کوئی تعلق نہیں ہے

سری سید حسن کیا ان عہدوں کو ... کیا جا رہا ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو معلوم نہیں وہ کس ... ہیں انکے متعلق ... معلوم کرا کر ... جواب دے سکتا ہوں

سری کے وینکٹ رام راؤ (سی) کا جواب نہیں دیا گیا ہے ... ہی ... کے ہیں

سری دگمبر راؤ بندو ... ہی ... کے ہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Sripatrao Kadam

Harassment of Muslims

*131 (106) *Shri Sripatrao Kadam* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Sub Inspector of Ashta taluq in Bhir district harassed some Muslims on the pretext of communal troubles on June 1st 1952 and charge sheeted them ?

(*b*) Whether the Government propose to institute an enquiry in the matter ?

سری دگمبر راؤ بندو سی کے سب انسپکٹر کے بارے میں یہ معلوم ہوا تھا کہ ... ملزمین کو جو مسلمان تھے دفعہ ... کے تحت گرفتار کیا تھا اور گرفتاری کے سلسلہ میں سب انسپکٹر کا ... عمل کیا تھا جسکے بارے میں ... شکایت بھی گورنمنٹ نے صاحب کی ... معلوم ہو کہ ان شکایات میں کچھ اصلیت ہے اس لیے ... ڈپارٹمنٹل ... کی جا رہی ہے

سری سری پت راؤ کدم کیا انکوائری کا نتیجہ اب تک نہیں ہوا ؟

سری دگمبر راؤ بندو ابھی نہیں ہوا

سری کے وینکٹ رام راؤ کب تک ہوگا ؟

سری دگمبر راؤ بندو جلد ہی ہو جائیگا

سری داجی ... راؤ کیا وہ اب بھی نوکری پر ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو جب تک نتیجہ نہ ہو جائے وہ نوکری پر ہی رہینگے -

ریس ہ ں ہو ک ک ل ڈ رکھے ہیں کیے دے ں گ رہے
کیا ا ہے

سری دگمبر راؤ بندو س کیس میں عہدہ ہونے بلے کچھ کہنا مناسب ہ

سری سری ب راو کانم ہ سب سسکر صاحب ہ کے ہیں س کے؟

سری دگمبر راو بندو معلوم ہیں

سری داجی سسکر راؤ اک وکی در رکھے ہے کیا مسہادت ما ہوئے کا کل ہیں ہے

Mr Speaker It is a matter of opinion

Social Disabilities Regulation 1858 F

*182 (815) *Shri Narayan Rao Vakil* (Biloli) Will the hon Minister for Home be pleased to state

Why the Sub Inspector Naigaon and the D S P Nanded have not prosecuted the accused after receiving the information and application from Udhoji Harijan regarding his case under the Removal of Social Disabilities Regulation 1858 F ?

سری دگمبر راؤ بندو دہ می ہرس کے بارے ہی ہو سکا ب بھی س س
مدعمات معلوم ہ کہ و حس ہوٹل ں ا ے بھ ن کے ساتھ جائے ہے کیلئے
گیے ہوے س ہ ل و ے کا کہا تھا کہ سکے پاس د دھ نہیں ہے اسلیے ہ ے ہیں
د سکا کلکٹر ورلڈی س ی کی رہے ہیں ہ اک سا معلمہ تھا جسکو ہ لاں کرنا
مناسب نہیں سمجھا گیا

سری نارائن راؤ وکیل کیا کے خلاف دسمے کے عس د د ہ ملا اٹھایا ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو میرے پاس کوئی د ہیں ہے

سری گوپی ڈی گنگا رڈی دودھ ھے کیا انہوں نے ڈنکا کس مانگا تھا

(Laughter)

سری دگمبر راؤ بندو مہا د وہ ڈنکا کس سا ہ ہ ھے تھے ۔

Non Mulkies in Government Service

*183 (816) *Shri Narayan Rao Vakil* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether non mulkies such as S B Ranganath Ayangar S B Rajagopal S B Seturaman and Sriniwas became mulkies after entering Hyderabad Police Service ?

سری دکمر راؤ ملدو ه ان ملکی (ه) سال کے متعلق ہو رہا ہے کچھ نام ہو چکے گئے ہیں ان کے بارے میں مفصل ہے رکھا ہے ه ۹۰ ع سے ملکی رہے سسی کیے گیے رح گ نال کی سب معاملات سے معلوم ه کہ من م کے دو سعدص ه ن ک سب اسی کمر اور دوسرے کا لے من ی رح گ نال سب سکمر کو ملکی رہے سی کر د گیا رح گ نال کلرک نے ملکی سرٹیفکیٹ داخل کی ہے سطح سور ن ک کلرک ہیں علام ه اہے ک سکندرآباد کے رہنے والے ہیں ہم ان نے بھی ملکی سرٹیفکیٹ داخل کی ہے سہ سا ن نام کے د کا سے میں دیں میں یں ہے ک ی نو ن ہیں جنہوں نے ملکی سرٹیفکیٹ داخل کی ورد ہے کہ ملکی ارسے سی کیا گیا ہے

سری لکشمن کو ڈا ہم ان نے ملکی سرٹیفکیٹ داخل کی ہے کیا ان کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ و اه ہے ہے ہیں

سری دگمبر راؤ ملدو ملکی سرٹیفکیٹ ان نے داخل کیا ہے ان کے بارے میں یہ معلوم ہے کہ وہ ملکی ہیں

سری لکشمن کو ڈا ملکی سرٹیفکیٹ ان لوگوں نے دوران س میں داخل کیا داخل کرنے سے پہلے کیا وہ ملکی تھے ؟

Mr Speaker No arguments please

سری دگمبر راؤ ملدو جلے اموں نے داخل میں کیا ہے گا اسلیے حد میں طلب کیا گیا

سری حسے بی مسال راؤ (سکندر آباد عد ط) جن لوگوں کو ملکی صداقت نامہ سے اگزیمپشن (Exemption) دیا گیا وہ کس قاعدہ کے تحت دیا گیا ؟

سری دگمبر راؤ ملدو کیسس کے حالات کے لحاظ سے دیا گیا

Shri M Buchiah Is the Government satisfied that the Mulki Certificates that have been produced are *bona fide* ones ?

سری دگمبر راؤ ملدو ہر ملکی سرٹیفکیٹ کے بارے میں یہ تصور کیا جاتا ہے کہ وہ صحیح ہے

سری لکشمن کو ڈا جنکے بارے میں یہ خیال کہ انہوں نے جعلی سرٹیفکیٹ پیش کیے ہیں ان کے خلاف کیا انکوائری ہو رہی ہے کیونکہ عام طور پر یہ سنا سے ہے کہ جعلی صداقت نامے بنا کے جا رہے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ ملدو یہ ایک علحدہ سوال ہے

سری رام چندر راؤ ر ندی (راساسو) پندرہ سال کی سکونت کے بعد جو ملکی ہو گئے ہیں ان کی تعداد کتنی ہے ؟

(Answer was not given)

Gun Licences

*184 (291) *Shri Jai Ram Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the ryots of Tigarpalli in Sangareddy taluq applied in the Collector's office for the licence of guns some $1\frac{1}{2}$ years ago but no licences have yet been granted? Is it also a fact that the Collector's office intimated the parties that no report had yet been received from the Police?

(*b*) How many days will be required in future for the issue of a licence for guns after submission of an application in this regard?

سری دگمبر راؤ بندو : جواب دیا گیا ہے کہ صحیح ہے ۔ ٹیگرپلی تعلقہ سنگاریڈی کے لوگوں نے کلکٹر آفس میں لیسنس کیلئے درخواست دیدی تھی لیکن اب تک لیسنس جاری نہیں ہوئے ۔ اس کا سبب یہ ہے کہ جن لیسنس کا شمار کلکٹر کا ہے لیکن پولیس کی رپورٹ طلب کیا گیا ہے جائزہ وغیرہ پولیس کی جانب سے جو رپورٹ آئے گی وہ سے جاری ہوں ۔ اب اطلاع ملی ہے کہ لیسنس دئے جا چکے ہیں

سری ورکاٹم گوپال ریڈی (سرسل) : ڈیڑھ سال کی تاخیر کی وجہ کیا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو : معلومات یہ ہیں کہ کسی کا لے رپورٹ کو فائل میں رکھ دیا تھا جسکی وجہ سے وہ کلکٹر میں روانہ نہیں ہو سکی

سری ورکاٹم گوپال ریڈی : کیا آنریبل منسٹر کو یہ علم ہے کہ ان لیسنس کے سلسلہ میں کالے وغیرہ رشوت لیے ہیں

سری دگمبر راؤ بندو : مجھے اسکا علم نہیں ہے ۔ اگر آنریبل ممبر ایسے لوگوں کی نشاندہی کریں تو انکے خلاف کارروائی کی جائیگی

سری کے ایل نرسمہا راؤ : ایک کا نے کی غفلت کی وجہ سے لائسنس وغیرہ پر اسکا یہ نتیجہ ہوا کہ ہزاروں ایکڑ اراضی جو کاشت کھڑی تھی جانوروں نے تباہ کر دیا ۔ ایسی صورت میں کیا وہ کارکن کے خلاف کوئی کارروائی کی جائیگی تاکہ آئندہ وہ ایسی غفلت نہ کرے ؟

مسٹر اسپیکر : یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

سری ادھو راؤ شل (عثمان آباد عام) : ایک صیغہ میں لائسنس کی کارروائی کیسے دی رہی ہے ؟ کیا ایسا انتظام نہیں ہو سکتا کہ درخواست ... صیغہ صیغہ جلد جائے ؟

Shri Jai Ram Reddy being absent the question was moved by Shri Venkat Rajeshwar Joshi, under authorisation

شری دگمبر راؤ بندو خود معود کوئی کاروائی نہیں چل جاتی

شری ادھو راؤ پاٹل ایک دفعہ ریل سفر کاری ہے دیا تھا کہ انہوں نے ایک وسیلہ میں ایسا انتظام کیا ہے کہ کاروبار آٹو میٹکلی (Automatically) ایک صیغہ سے دوسرے صیغہ میں ڈھیلی چلی جاتی ہے کیا اسی طرح کوئی انتظام آنریبل ہوم منسٹر بھی نہیں کرسکتے ؟

Mr Speaker How is that question relevant here?

شری دگمبر راؤ بندو کوئی قاعدہ آٹومیٹکلی ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیج جائے ایسا کوئی انتظام بھی یہاں نہیں ہو ہے

Bribery Case

*185 (808) *Shri Nagorao Pathak* (Sillod) Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government have received any complaints against the Sub Inspector of Police of Sillod taluq (Aurangabad district) through the Sillod Taluqa Congress Committee in connection with the bribery case in Bharadi village?

شری دگمبر راؤ بندو جیلے حرود کاحب یہ ہے کہ سلوڈ کے سب انسپکٹر اور وہاں کی پولس کے بارے میں متعلقہ کانگریس کمیٹی کی جانب سے ایک شکایت آئی تھی مگر تحقیقات کرنے پر یہ معلوم ہوا کہ ۸ سو روپئے تک جمعدار اور پولس کانسٹبل نے حاصل کیے تھے یہ بھی معلوم ہوا کہ سب انسپکٹر پولس کا بھی اس میں کسی حد تک دخل تھا اسکے بارے میں بھی مزید تحقیقات ہورہی ہے پولس کانسٹبل اور جمعدار کو ڈسمس (Dismiss) کیا گیا ہے اور سب انسپکٹر کا تبادلہ کیا گیا

شری ناگو راؤ پاٹھک تحقیقات کب ختم ہوگی ؟

شری دگمبر راؤ بندو جلد ختم ہوجائیگی ہم کہتے ہیں کہ یہ آفیسرس تحقیقات کرتے ہیں انہیں دوسرے کام بھی ہوتے ہیں اسلئے بعض وقت تاخیر ہوجاتی ہے

شری جی ہنمنت راؤ (ملکی) تحقیقات کب سے ہو رہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو دو چار ماہ سے ہورہی ہے

شری جی ہنمنت راؤ کیا آنریبل منسٹر صحیح مدت بتاسکتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو صحیح مدت نہیں بتاسکتا

Malpractices in R T D

*186 (808 A) *Shri Nagorao Pathak* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government have received any complaints against the Motor Vehicle Inspector in the R T Department

at Aurangabad regarding the malpractices while passing the vehicles ?

(Motor Vehicle Inspector) سری دگمبر راؤ بندو ۔ ۔ وهمکل ۔ سکر
اعدملی کے ۔ ے س کوئی سکا ۔ وصول ہیں ہوئی

سری ناگو راؤ نہالک ۔ ۔ وں کر باس (Pass) کرنے کا کا ط ۔ ۔ ہ با ہے ؟

Mr Speaker How is that question relevant here ?

سکے لیے رمس هیں دیکھ سکے

Arson and Loot by the Police

*187 (858) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government had received a complaint regarding the arson and loot committed by the Police in Patti Jaggaiah s house in Pochaiam village of Yellandu taluq ?

شری دگمبر راؤ بندو ۔ صع محارم ملعه لند کے ڈ سے (Detenue) بی سگا
کے مکان کے جلائے سے متعلق سکا ۔ وصول هوئی تھی ۔ سکی تحقیقات کیگئی معلوم هوا کہ
حو لرام لس ہ روں کا ا ۔ رہا ہے و اکل ے ساد ہے

سری کے ائل و سنیوان راؤ تحقیقات کس کے درجہ کی گئی ؟

سری دگمبر راؤ بندو ڈی آئی جی ی کے درجہ تحقیقات کرائی گئی ہے

سری بی هنمنت راؤ بهرلوٹ ور ارس (Arson) کس نے کیا ؟

سری دگمبر راؤ بندو لوٹ کے ارے س کوئی ملث ہیں معلوم هوئی ا ہ
جلنے کا واقعہ صحیح ہے تحقیقات سے معلوم هوا کہ اتفاقاً اگ لگ گئی تھی

سری کے ائل و سنیوان راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ مس ڈی س ی ک
سکا ۔ کیگئی ہے وس کے درجہ تحقیقات کی گئی ؟

سری دگمبر راؤ بندو س سے ا ہی کہا ہے کہ تحقیقات ڈی آئی جی ی کے
در کی گئی ہے

Industrial Trust Fund

*188 (229) *Shri G Raja Ram* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(a) What are the industrial concerns in which the Government or the Industrial Trust Fund is financially interested ?

(b) How many of these industrial concerns are financi- from the business point of view ?

(c) What are the reasons for the failure of several industries in spite of Government representatives being on the Board of Directors ?

(d) Whether the financial conditions of all concerns aided by Government and I I F are investigated by the Government ?

(e) Whether it is a fact that the officer who conducted such investigations is now the Deputy Secretary of Industrial Trust Fund ?

The Minister for Commerce and Industries (Shri Vinayak Rao Vidyalankar) (a) The following are the industrial concerns within the State in which the Government and the Industrial Trust Fund are financially interested

1 Associated Cement Companies Ltd Shahabad Works
2 Hyderabad Asbestos Cement Products Ltd
3 Hyderabad Laminated Products Ltd
4 Taj Clay Works Ltd
5 Deccan Porcelain & Potteries Ltd
6 Ceramic & Lime Industries Ltd
7 Hyderabad Chemical & Pharmaceutical Works Ltd
8 Bio Chemical & Synthetic Products Ltd
9 Hyderabad Chemicals & Fertilisers Ltd
10 Singareni Collieries Co Ltd
11 Deccan Porcelain & Enamel Works Ltd
12 National Food Products Ltd
13 Hyderabad Vegetable Products Ltd
14 Ajanta Fabrics Ltd
15 Taj Glass Works Ltd
16 Fine Hosiery Mills Ltd
17 Hyderabad Allwyn Metal Works Ltd
18 Praga Tools Corporation Ltd
19 Deccan Marble & Mining Co Ltd
20 S P Oil Cloth and Allied Products Ltd
21 Hyderabad Gold Mines Co Ltd
22 Sirpur Paper Mills Ltd
23 Vijay Cardboard Co Ltd
24 Hyderabad Oil & Paints Ltd
25 Nizam Sugar Factory Ltd
26 Hyderabad Starch Products Ltd

27 Sunsilk Ltd
28 Azamjahi Mills Ltd
29 Osmanshahi Mills Ltd
30 Hyderabad Tanneries Ltd
31 Vazir Sultan Tobacco Co Ltd
32 Hyderabad Pictures Ltd
33 Hyderabad Tin Products Ltd
34 Deccan Flour Mills Ltd
35 Debonair Ltd
36 Fretoys Ltd
37 Hyderabad Salt & Katha Works Ltd

دوسرے حروف کا جواب یہ ہے کہ ... (۹) کمپنیاں ایسی ہیں جن میں سے ڈیویڈنڈ (Dividend) تقسیم کیا ہے دو ایسی ہیں جن میں اب (Profit) ملا ہے لیکن ڈیویڈنڈ (Dividend) نہیں دے سکیں چھ ایسی ہیں جو لکویڈیشن (Liquidation) میں جا رہی ہیں یا جا چکی ہیں اور کمپنیاں بند ہیں کام نہیں ہو رہا ہے۔ تیسرے حروف کا جواب یہ ہے کہ گورنمنٹ کی جانب سے نامزد ہونے یا نہ ہونے کا سوال نہیں ہے لیکن گورنمنٹ نہ ہونے کی وجہ سے کمپنیاں بند ہوئی ہیں

چوتھے حروف کا جواب یہ ہے کہ ان کمپنیوں کے ڈائرکٹرس کے بارے میں مسٹر واڈیا نے حسابات کی رپورٹ کی

پانچویں حروف کا جواب یہ ہے کہ ان حسابات میں ڈپٹی سکریٹری صاحب نے بھی حصہ لیا تھا اب وہ ڈپٹی سکریٹری نہیں ہوچکے ہیں

شری ہنمنت راؤ: کیا واڈیا صاحب کی رپورٹ ہم کو مل سکتی ہے ؟

شری وناٹک راؤ: واڈیا صاحب کی رپورٹ ان کمپنیوں کے اندرونی معاملات کے بارے میں ہی ہے ان کمپنیوں کو بھیجدی گئی یہاں نہیں دی جاسکتی

شری راجہ رام: اکثر کارخانوں کے ناکام ہونے کی کیا وجہ ہے ؟

شری وناٹک راؤ: میں نے یہ نہیں کہا کہ اکثر کارخانے ناکام ہو گئے ہیں بہت سے ابھی چل رہے ہیں جن کارخانوں کو نقصان کم ملا ہے یا ان کی بزنس کنڈیشن ٹھیک نہیں ہوئی وہ نہیں چل رہے ہیں

شری ہنمنت راؤ: کیا واڈیا صاحب کی رپورٹ ہاوس کے ٹیبل پر رکھی جاسکتی ہے ؟

شری وناٹک راؤ: میں غور کروں گا

Shri M S Rajalingam (Warangal) Has the Government come across any case where some major industries receiving aid from the I T F have been maintaining double accounts one at their mill headquarters and the other at the Head Office Hyderabad only to avoid taxes?

مسٹر وی ا ملک راؤ ہوے ب کہ ہو ہ سکا ب ہیں لی ہے ب سمہ کہ ن
ن گورنمنٹ کے ڈ کٹرس هیں ہم ن سی مسعو ہوں کہ سا ہیں ہ ہا ہے

مسٹر داسی سنکر راؤ جن کارہ ن کا مناسل کندسں ہ اب ہے ن کے رہے
ہیں گورنمنٹ کیا سج رہی ہے ؟

مسٹر وی ا ملک راؤ جب سے کارہ مں کہ لون (Loan) دیا گیا اور کی ک
سں سرس (Shares) لیے گیے س سے رباد مدد ہیں کی جاسکی

مسٹر کاسی هسسب راؤ کیا وی سل ورکس کا مسعہ ب ٹھیک ہے ؟

مسٹر وی ا ملک راؤ ہ اب وہاں کے ڈ ئرکٹرس الگ ہیں

Aid to Harijans

*180 (808) *Shri V Rama Rao* (Kamareddy Reserved) Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(a) Whether Harijans have at any time been given any aid by the Industrial Trust Fund towards the development of the Leather Industry and Foot wear Manufactures?

(b) If so what is the total amount sanctioned and to whom? What was the criterion for such sanction?

مسٹر وی ا ملک راؤ سوال کے جلے حروکا ہ سہ ہ ہے کہ انسمرل سب مل سے
عام لوگوں کو لون دیا گیا ہے دو آدمیوں کو گرینٹس ان اڈ (Grants in aid) دیے
گیے ہیں ہ کبل کے موچی کارڈی ابی کو (۳) ہزار روپیہ دیں دے گیے ہیں دوسرا
کرم و ر موچی ہے جسے ین ہ روپیہ گرینٹ دیا گیا ہے سہ ب سے سرکھی ہو ر ہم ر
کے ہیں انہیں سات سو روپیہ دیے گیے ہیں س عرص اور گرینٹ کے دینے کے عام اصول
ہیں درخواستیں آئی ہیں ان ر ر رس نسس ہ ی ہیں کہ کون مستحق ہے اور
آئی ی ا مہ کی کمیٹی ن د عورکے کے بعد رکی ہے

Construction of Road

*140 (48) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether there is any scheme before the Government to construct a concrete road between Yellandu and Khammam?

پبلک ورکس منسٹر (سری مہدی نواز جنگ) ... سی کوئی مد نہیں

سری سی ... راؤ کیا وہاں کوئی ... روڈ چلتی ہے

سری مہدی نواز جنگ اکا دکا موٹے عام ہیں لیکن اسے مد بات ... ہی معلوم کرتے ... ہوتی ... رہی ہیں

سری کے ایل نرسمہا راؤ کیا ... منسٹر کو معلوم ہے کہ کھمم اور ایلندو کے درمیان ... بلاک بنایا گیا تھا اور ... کا ... بھی بنایا گیا تھا ؟

سری مہدی نواز جنگ لیکن ... اس کام کو ہاتھ میں لینے کیلئے رقمی گنجائش مانع ہے

Rollapahad Gandi

*141 (49) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is a scheme before the Government to construct Rollapahad Gandi which is also called as Gutlacheru and Nagaraj Kotta of Yellandu taluq in Warangal district?

(b) If so when will it be executed?

سری مہدی نواز جنگ جہاں تک رولا پہاڑ گنڈی ... گٹل چرو (...) کا تعلق ہے ... ہاں ہے

ناگ راج کوٹا کی ... کوئی سکیم نہیں

(ب) رولا پہاڑ گنڈی کو ... سالہ پلان میں لینے کا خیال ہے

سری کے ایل نرسمہا راؤ کیا ... منسٹر ... ہیں کہ ناگ راج کوٹا کی ... اور ... کی اساسی کے امکانات ہیں ؟

سری مہدی نواز جنگ یہ کام ہاتھ میں لیا جائے ... اسکا امکان ہے ؟

Electricity in Khammam City

*142 (50) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether there is any scheme before the Government to electrify Khammam City from Kottagudem collieries?

سری مہدی نواز جنگ گورنمنٹ کے پاس ایک پروپوزل تھا کہ کوتھا گوڈم کالری سے تار لیکر کھمم ... کو الکٹریفائی (Electrify) کیا جائے ... میں یہ معلوم ہوا کہ الکٹریسٹی مہیا کرنے کی گنجائش نہیں ہے اسلئے اس پروپوزل کو نظر انداز کردیا گیا

Shri M S Rajalingam Is there any other alternative proposal to increase the supply of electric power to Khammam ?

Mr Speaker Probably this is a suggestion of the hon Member !

Shri M S Rajalingam No it is not my suggestion

شری مہدی نواز جنگ سردست یہ اسی ہے رہیں لیکن حال ہے کہ جب گلبرگہ
کو پاور ملے وہاں کے اسے سپس کرکے دے جائیں

Shri V Ramanatham (Wardhannapet) Is it a fact that the present arrangement is insufficient for Khammam town ?

شری مہدی نواز جنگ یہ بالکل صحیح ہے کہ موجودہ انتظام کافی نہیں ہے اسلئے
یہ غور بھی کر رہا ہوں کہ کیا گرم سے پاور لیا جائے دوسری غور یہ بھی ہے کہ گلبرگہ سے
لے سپس وہاں منتقل کیے جائیں

Paler Project

*143 (51) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state ?

(*a*) Whether there is any scheme before the Government to connect Paler Project of Khammam taluq by a canal with Akeru River ?

(*b*) If so when will it be executed ?

شری مہدی نواز جنگ واقعہ یہ ہے کہ ہر وادی (Valley) کا پانی اسی
وادی کے رہنے والوں کیلئے رکھا جاتا ہے اگر آکیر کا پانی پالیر منتقل کیا جائے
تو آکیر والوں کو اعتراض ہو سکتا ہے اس سے قطع نظر یہ بھی ہمارے پاس ایک آکیر
انیکٹ کی اسکیم ہے جسکو پورا کرنے کی توقع ہے وہ ہمارے پاس باقی ہے ۔

Breached Tanks

*144 (179) *Shri K Venkiah* (Madhira) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) The number of breached tanks repaired during the year 1950 51 with special reference to Warangal district ?

(*b*) Whether and if so, what amount has been provided by the Central Government for the aforesaid purpose ?

شری مہدی نواز جنگ اسے سنہ ۱۹۵۰ء - ۱۹۵۱ء میں (۱۹۲) شکستہ
تالابس جملہ لاگت (۲۰۹۷) لاکھ کے درست کیے گئے ۔ انکے منجملہ (۸۴) شکستہ
تالاب جملہ لاگت (۱۷۷۷) لاکھ کے ورنگل ضلع سے متعلق ہیں ۔

(ی) گورنمنٹ ہند اندیا کی جانب سے (۵) لاکھ روپے کا قرض اس سکیم کیلئے دیا گیا تھا جو کہ زیادہ حصہ سنہ ۱۹۵۰ ع میں خرچ کیا گیا

Shri K Venkiah (Madhira) Is there any amount left from the funds granted by the Central Government or was the total amount spent ?

شری مہدی نواز جنگ رقم مذکور پوری خرچ ہوگئی ہے صرف ایک ہزار دو ہزار روپے باقی ہونگے

Shri K Venkiah Is the hon Minister aware that most of the breached tanks that were repaired breached again due to bad quality of work ?

شری مہدی نواز جنگ اگر کسی خاص تالاب سے متعلق کہا جائے تو جواب دیا جاسکتا ہے عام طور پر جو کام ہوئے ہیں ان پر وسائل تک بہروسہ کیا جاسکتا ہے لیکن کوئی حادثہ یا طغیانی وغیرہ ہوجائے تو یہ اور بات ہے

شری بی ہنمنت راؤ مرمت ہونے کے بعد بھی رخنہ (Breaches) کے کتنے واقعات ہوئے ہیں ؟

شری مہدی نواز جنگ اگر نوٹس دی جائے تو معلوم کرکے جواب دیا جائیگا

Shri K Venkiah The lands under the repaired tanks are not irrigated for want of sluices What is the good of repairing these tanks ?

شری مہدی نواز جنگ یہ سوال بہت ہی اہم ہے میں اسکو نوٹ کرلیتا ہوں اسکی نسبت کیفیت معلوم کرونگا

Wyra and Palair Project

*148 (180) *Shri K Venkiah* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Wyra and Palair Projects in Warangal district do not have sufficient water sources to feed them adequately ?

(*b*) If so whether the Government propose to feed the same from Maner river ?

شری مہدی نواز جنگ وائرا پراجکٹ کے حسب ۲۴۰۰۰ ایکر اناکٹ ہے جس کے مقابلہ میں سنہ ۱۹۴۶ ع تا ۱۹۵۰ ع الاوسط ۱۳۴۹۴ ایکر رقبہ زیر کاشت لایا گیا ۔ اس لحاظ سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ پانی بہت کافی ہے اور اسے جاننا رہا ہے ۔

پالیر میں سنہ ۱۹۴۶ ع سے ۱۹۵۱ ع تک بالاوسط ۸۳۲ ایکر زیر کاشت کی جانی رہی برخلاف اسکے اسکا اناکٹ ۸۴ ۱۶ رہا لوارئیگیشن (Low irrigation

بعض ان وجہ سے جہاں ہے کہ اٹلڈ (Yield) کم ہوئی ہے لیکن اس وجہ سے ہے کہ اسکا ر
میں موئل کی ساڑھے پانچ ماہ کی فصل کو جائے ۔ ۔ ملین مکعب فٹ پانی کے ۲۰
ملین مکعب فٹ پانی کی ضرورت تھی

(بی) گورنمنٹ کے پاس ابھی کوئی غور نہیں کہ زیرورا رن کو منیرو پانی دیا جائے

Shri K Venkiah If the projects are fed from Muneru river that will be helpful to the reservoir and we can expect good amount of produce There is a scheme already

Mr Speaker It is a recommendation

شری مہدی نواز جنگ ۔ ایسا ہوسکتا ہے لیکن بندی کیلئے ہر حکم پورا ہوجائے تو
پورا حصہ آباد ہوجائیگا واپسا اور بالترتیب میں پانی آجائیگا

Construction Materials

†*146 (199) *Shri Murlidhar Rao Srinivas Rao Kamtikar* (Bhalki) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether a large quantity of construction material and implements were carried away by the Tungabhadra from near the Munirabad Dam site in the years 1949 50 and 50 51?

شری مہدی نواز جنگ ۔ یہ واقعہ ہے کہ ۴۹ء میں سنہ ۵۰ء کو غیر معمولی طوفان
بارش کی وجہ سے بہت سا سامان جسکی مالیت ۴۰۰۰ روپے تھی بہ گیا

Tanks

*147 (87) *Shri G Sri Ramulu* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

The number of tanks repaired amounts spent therefor and additional acreage of land brought under cultivation in each district during the year ending the 31st June 1952?

شری مہدی نواز جنگ ۔ اسکا جواب مجھے بتفصیل دینا ہوگا

مسٹر اسپیکر ۔ ماننڈ آنریبل ممبر نے اسکا پورا حصہ مانگا ہے

شری مہدی نواز جنگ ۔ جی ہاں

مسٹر اسپیکر ۔ اب وقت نہیں ختم ہوچکا ہے آنریبل ممبر اسے لیں ڈر کر سکتے ہیں

---

†This question was originally tabled by Shri L K Shroff but due to his absence Shri Murlidhar Rao Srinivas Rao Kamtikar put it

The nu nber of such tanl s is 644 The following are the details in regard to each district

	District	Number of breached tanks repaired	Ayacut in Acres	Expenditure booked in lakhs of O S Rs
1	Warangal	76	471>	1 88
2	Nalgonda	66	4728	1 87
3	Karimnagar	217	10898	4 68
4	Adilabad	1	27	0 06
5	Medak	98	4185	2 49
6	Hyderabad	29	1716	0 62
7	Nizamabad	19	2100	1 25
8	Mahbubnagar	94	8087	8 61
9	Gulbarga	40	2282	2 05
10	Raichur	7	467	0 48
11	Nanded	2	48	0 02
		644	88648	19 06

Unstarred Questions & Answers

Mahadevpur to Parkal Road

*148 (88) *Shri G Sriramulu* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) When will the road between Mahadevpur and Parkal be completed ?

(b) Whether Government propose to link Mahadevpur with Manthani l y a metal road ?

Shri Mehdi Nawaz Jung The road between Mahadevpur and Parkal is expected to be completed by the end of 1955

(b) Yes But as the construction of this road involves the construction of a costly bridge across the Maner River at Venkatapur it cannot be taken up at present due to financial stringency

Bridge on Maner River

*149 (88A) *Shri G Sriramulu* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether Government have any proposal for constructing a bridge across Maner River near Venkatapur village in Manthani taluq ?

Shri Mehdi Nawaz Jung Yes It will be taken up when funds permit

Provident Fund Benefits

*150 (286) *Shri G Raja Ram* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether it is a fact that the Hyderabad Water Works Department has been declared to be permanent with provident fund benefits ?

(b) Why pension rights are not granted to this Depart ment in view of the fact that it is also essential service ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes

(b) The pensionary liability of Government is already very excessive As such Government could not undertake fresh commitments As regards Water Works being an essential service the Electricity Department which is also an essential service has the Provident Fund Benefit

Staff of Hyderabad Water Works

*151 (288) *Shri G Raja Ram* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the staff of Hyderabad Water Works working at Osman Sagar and Himayat Sagar are not being paid House Rent Allowance although the staff is under the jurisdiction of City Water Works ?

(b) If so whether the Government propose to provide free quarters to these employees ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes, as they are not eligible for House rent as per rules

(b) Does not arise in view of reply to (a)

*152 (289) *Shri G Raja Ram* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that most of the staff in the Hyderabad Water Works Department like mistries fitters etc are doing the work of clerks for the last 10 to 15 years?

(b) If so why are they not designated as clerks?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No only a few

(b) The reorganisation of this cadre is under consideration and their absorption depends on the vacancies available in the Department and their eligibility for the same

Workshop of the Public Works Department

*153 (280) *Shri G Raja Ram* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Workshop of the Public Works Department was established to cater to Government requirements?

(b) Whether it is a fact that the Government get their requirements from private contractors even after the establishment of the Government workshop?

(c) If so whether the Government intend to encourage private contracts?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes

(b) No Only such orders are entrusted to outside agencies as cannot possibly be carried out in the workshop owing to its limited capacity or whereas in the case of districts it is found more economical to get the orders executed by local agencies Such cases are however rare

(c) In view of my clarification with regard to part, (b), this question does not arise

Oil Engines of P W D

*154 (282) *Shri G Raja Ram* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether it is a fact that about 25 oil engines from the P W D Workshop were auctioned to a particular auctioner at the rate of 25 and 100 rupees and that the same oil engines were reauctioned subsequently by him for Rs 800 to 1 200?

Shri Mehdi Nawaz Jung 16 very old oil engines which were irreparable were according to the rules put up for auction and sold to the highest bidder for a sum of Rs 16 2 The department has no information as to what the purchaser did with the engines

Cinema Licences

20 (780) *Shri V S Rajalingam* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) What are the conditions which a cinema theatre owner has to fulfil before the permission is granted for running the theatre?

(b) Whether the Embassy Theatre in Hyderabad City satisfies all the requisite conditions?

Shri D G Bindu (a) According to the Cinematograph Act and Rules a person seeking permission for the construction of a cinema house has to apply to the Licensing Authority with complete plans showing all the cardinal points there as laid down in Rule 5 of the Cinematograph Rules If the Licensing Authority deems necessary he consults the concerned Municipality while examining the plans site and its location If he is satisfied he approves the plans and grants permission to the applicant for the construction of the proposed cinema house

The Cinematograph Rules contain detailed instructions in Parts IV & V VI and VII with regard to the nature of structure intended for a cinema house electric installations and fire fighting precautions respectively The applicant has to strictly adhere to these provisions of the rules at the time of construction

When the building is ready the Licensing Authority the Electrical Inspector the Municipal Commissioner and the State Fire Force Commander have necessarily to inspect it with a view to satisfying themselves that the building is suitable for the exhibition of films

(b) The Embassy Theatre fulfils all the conditions laid down and the building was constructed with the prior permission of the Licensing Authority The licence for running a cinema therein was issued when the Technical Authorities issued certificates testifying to the soundness of the structure electric installation and fire fighting precautions after their inspection of the building

Nandil o1 l Project

*21 (781) *Shri M S Rajali ig im* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Govern ment to start the Nandikonda Project by raising a public loan ?

(b) Whether and if so what steps have been taken by the Government to expedite Nandil onda Project ?

(c) What are the proposals before the Govern nent to harness all the manpower of the area in connection with this project ?

Shri Mehdi Nawaz Jung The Nand konda Project is being actively examined by the Governments concerned and a de cision on the implementation of the Project is expected to be taken shortly

(b) There is no such proposal at the present moment

(c) As replied in (a) above the scheme is under the scrutiny of Government of India and proposals in this direc tion will be considered in due course

Retre ichment

17 (71) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) How many persons have been retrenched from the Police Department in Warangal district from 1st October 1952 ?

(b) Whether there is any proposal to absorb them in other Departments ?

(c) What were the reasons for such retrenchment ?

Shri Digamber Rao Bindu (a) The posts of 5 H Cs and 87 P Cs were retrenched in Warangal (North) In Warangal South the posts of 7 H Cs and 50 P Cs were retrenched

(b) In Warangal North one H C and 81 P Cs were absorb ed in existing vacancies The remaining 4 H Cs and 6 P Cs were allowed to retire on full pension as they had completed 25 years of service In Warangal South all of them were absorbed in existing vacancies and no person was actually thrown out of employment

(c) Financial stringency

Police Torture

18 (86) *Shri Ch Venkat Ram Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact Shri K Narasayya a Municipal Councillor of Bhongir Municipality was severely beaten and tortured by the local police on 21st September 1952 and was forced by the local Sub Inspector to resign from the P D F ?

(*b*) If so for what reasons ?

(*c*) Whether it is a fact that this is the result of collusion between the local Congressmen and the Sub Inspector of Police to make a Congressman the Chairman of the Municipality ?

(*d*) Whether any representations were made to the local police and the D S P in the matter ?

(*e*) If so what action has been taken thereon ?

Shri Digambar Rao Bindu (*a*) No

(*b*) Does not arise

(*c*) Does not arise

(*d*) No

(*e*) Does not arise

Congressmen Beating P D F Workers

19 (87) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that some Congressmen beat the following P D F workers in Nalgonda (town proper) on 15th August 1952 ?

(*i*) Shri P Ram Reddy Secretary P D F Nalgonda

(*ii*) Shri Narsimulu M L A Huzurnagar (Resd)

(*b*) Whether the P D F Workers were forced to wear Gandhi caps and ill treated openly in bazars ?

(*c*) Whether any representation was made to the local authorities in this matter ?

(*d*) If so what action has been taken ?

Shri Digamber Rao Bindu (*a*) On 15 8 1952 at 8 30 p m Shri Pannala Ramreddy Secretary P D F Party Nalgonda

m ıdc a complaınt at the Polıce Statıon Nalgonda tl t Cong ıess vol ınteers Venkatachar and Balayya beat hım at b ut 7 p m ne ı the Chouıasta but enquır es made subsequently by the polıce d l not prove thıs allegatıon

(b) No

(c) A ıepıesentat on was made by Shıı Pannala Ram Reddy ın thıs coınectıon to the D S P

(d) The Pol ce made necessary enqu rıes ın the matter but as the facts of the ıncıdent weıe not ıs represented by hım no furtheı actıon was tal en

Polıce Waı ıng

20 (38) *Shıı Ch Ve ıl ct Ram Rao* Wıll the hon Mınıs ter for Home be pleased to state

(a) Whetheı ıt s a fact that some cıtızens of N zamabad cıty weıe waıned by the local polıce not to donate any cash to the local P D F ın the secon l week of September 1952 ?

(b) If so wl y so ?

Shrı Dıgamler Rao Bındu (a) No

(l) Does not aııse

Dete ıtıon of Awam Edıtoı

21 (39) *Shıı Ch Venkat Ram Rao* Wıll the hon Mınıster foı Home be pleased to state

(a) Whetheı ıt ıs a fact that durıng hıs detentıon Mr Akhtar Hasan Managıng Edıtoı of Awam was not permıt ted to see hıs frıends and ıelatıves ?

(b) Whetheı ıt ıs a fact that numbeı of applıcatıons by hıs frıends and ıelatıons foı permıssıon to vısıt hım durıng the first month of hıs detentıon were rejected and ıf so why ?

Shıı D G Bındu No Mı Akhtaı Hasan was permıtted to see hıs frıends and ıelatıves as per ıules durıng hıs detentıon

(b) No Interviews foı prıvate busıness and legal purposes weıe granted as per rules

H S R P Men

22 (40) *Shıı Ch Venkat Ram Rao* Wıll the hon Mınıster for Home be pleased to state

(a) Whetheı ıt ıs a fact that H S R P constables recently camped at Aswaraopet Enkooı Chandragondla

villages of Palvancha taluq are collecting hens milk butter and rice from the surrounding villages by force ?

(b) Is it a fact that all the villages from Aswaraopet to Boorgampad were raided by the above police in the last week of September 1952 and collected bags of rice and hens from the Koya people ?

(c) If so why so ?

Shri D G Bindu (a) No

(b) No Contrary to this the Koyas of Palvancha taluq were reported to have had no grains with them and the Government had supplied 100 pallas of Jawar to these Koyas in September 1952

(c) Does not arise

Raid by Police

28 (41) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that two constables raided the village of Seetharampatnam in Palvancha taluq and beat severely Shri Lingayya an agricultural labourer son of Potu Venkatappayya in the second week of October 1952 ?

(b) Is it a fact that he was taken away to Palvancha Police Station where a heavy log of wood was kept on his chest and four constables stood upon it until he fell unconscious ?

(c) Is it not a fact that the above Lingayya produced a medical certificate and complained against those constables to the Sub Inspector of Police who refused to accept the application ?

(d) If so why ?

Shri D G Bindu (a) There was no raid on the village Two constables visited Seetharampatnam on 18th September 1952 (not October 1952) in their normal tour of duty when an altercation ensued between the Police constables and Lingayya and blows were exchanged

(b) No

(c) Lingayya produced a medical certificate and complained to the Sub Inspector of Police who promptly reported the matter to the Circle Inspector of Police at Burgampahad This case is under investigation by the Dy S P

(d) Does not arise

Tungabhadra Project

24 (72) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the work on Tungabhadra Project has been suspended on the Hyderabad side?

(b) If so for what reasons?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Tungabhadra Project work on Hyderabad side has not been suspended

(b) In view of the above this question does not arise

Capacity of Power Station

25 (73) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The capacity of power sub station on Fort Road and behind the Railway Gate in Warangal?

(b) The names of parties utilising power the nature of their industries and the horse power granted to them?

(c) The number of factories wherein power supply has been disconnected?

(d) The number of factories with power supply which are not working?

(e) Whether the Government would supply power to the Mills in preference to others which can guarantee a minimum consumption as fixed by the Government?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) The capacity of the sub station situated on the Fort Road Warangal is 200 KVA and that of the sub station behind the Railway Gate is 150 KVA

(b) The names of the parties to whom the power is supplied the nature of their industry and the installed horse power for each are given in the Statements (A) and (B)

(c) Two consumers have been disconnected as shown in the remarks column of the Statements (A) and (B)

(d) Only one workshop is not working as shown in the remarks column of Statement (A)

The rest of the factories excepting those that have been disconnected are all working

(e) No preferential treatment is to be given under the Electricity Act for service connections The conditions

prescribed are same for all consumers within the area of supply and on the observance of these conditions the power is supplied in accordance with the order of priority decided by the Local Advisory Committee of the particular town

STATEMENT (A)

Re Sub Station situated on the Fort Road Warangal—Installed capacity 200 KVA

Consumer No	Name	Nature of Industry	Installed capacity	Remarks
885	Mr Pedd Durgial	Decorticator	80 H P	
1011	Mr Chandakant ah	Rice Mill and Workshop	100 H P	
1195	M/s Nagariah Oil Mills	Oil Mills—Workshop	6 H P	Not Working
1157	Mr G Venkat Pajiah	Decorticator	80 H P	Disconnected
1007	Mr K Ramna dham	Decorticator	40 H P	

STATEMENT (B)

Re Sub Station Behind Railway Gate Installed capacity 1?0 KVA

Consumer No	Name	Nature of Industries	Installed capacity	Remarks
990	Mr Veera iilu	—Oil Channa	20 H P	
829	K Veeranna	Oil Ghanna	25 H P	Disconnected
857	P Sarvayya	Oil Ghanna	20 H P	
12?0	Narsamuloo	Flour Mill	15 H P	
1451	V Sambayya	Oil Ghanna	20 H P	
20	C Mothilim garu	Rice Expeller and Oil Seed Crusher	35 H P	
1018	Suryanarayana	Workshop	6 H P	
1019	Naidu Engineering Co	Workshop	24 H P	
1144	Mr H Durvasulu	Workshop	10 H P	
10 1	Bunmadel Rajpar	Decorticator and Water Pump	98 H P	
1036	Siddamsetti Lingiah	Water Pump	8 H P	
1414	The Markandeya Talkies	Cinema	14 H P	
1008	Mr Mohd Ankn	Wool Cleaning Machine	10 H P	

District Power Schemes

26 (74) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for P W D be pleased to state

(a) How many power stations have been installed under the District Power Schemes ?

(b) The place and year of installation ?

(c) The nature and strength of each concern ?

(d) Capital investment made by Government ?

(e) Accumulated profit or loss of each concern till last year ?

Shri Mehdi Nawaz Jung Ten power stations have been installed under the District Power Schemes The information pertaining to the place and year of installation etc , as called for under items (b) to (e) is furnished in the Statement

[*Statement.*

No.	Place	Year of installation	The nature and strength of each concern		Capital investment made by Government up to 31st March 195	Accumulated Profit or Loss: Profit upto 31st March 19	Accumulated Profit or Loss: Loss up to 31st March 19	Remarks
					O S Rs	O S Rs	O S Rs	
1	A n n s	19 6	Generation and Distribution	56	12 46 327		7 3 189	
2	Nizamabad	1934	Do Do	44	7 82 887		8 00 800	
3	Raichur	1934	Do Do	58	1 81 5 4		4 09 5	
4	W u	19 6	Bulk purchased from Azam Jah M D and Distribution	46	87 654	8 81 3 3		
5	Nanded	1936	Bulk purchase from Osmanshai & Distribution	38	4 88 63	3 980		
6	Gulbarga	1938	Generation & Distribution	37	6 90 7 1		2 79 219	
7	Yadgir	1936	Do Do	42	4 08 47		3 2 871	
8	Narayanpet	1938	Do Do	2	1 60 079		1 44 740	
9	Y andu	1946	Bulk purchase from Singareni Collieries Co Ltd & Distribution	4	2 86 909		1 916	
10	Khammamett	1940	Generation & Distribution	21	8 96 071			

L A Bill No XXX of 1952 A Bill for the Suppression of Brothels and Immoral Traffic

Mr Speaker It is 3 30 p m now and so the question hour is over We shall take up the Legislative work Second item on the Agenda is the Second Reading of L A Bill No XXX of 1952

مری‌ہی ڈی دسمکھ ہوسب ف ہ بسس کل ل ممر م ہ م ا
ڈ کمس ہ ری تھا لکی ح کے ھمد ہ ہیں

مسٹر اسپیکر سب ریڈنگ کا سلسلہ کل ہ ری رھیگا سلسب کے رے میں
مجھے ہ کہنا ہے کہ کل جس طرح اصکمس لیا گیا و ط ہ بھیک ہیں ہے جب کوئی
ہمسب ے ور سکو میں ہ کہوں کہ امدسب ہوئے ہو سکو ڈسد سمجھاجاے

Shri K Ananth Ram Rao (Devarkonda) Mr Speaker Sir I beg to move

That *between* the words habitually and Allows in paragraph (*a*) of Clause 8 of the Bill *insert* the following words namely———

uses or

Mr Speaker Motion moved

that *between* the words habitually and Allows in paragraph (*a*) of Clause 8 of the Bill *insert* the following words namely———

' uses or

شری کے اسب رام راؤ میں نے اس ما ں کی دسعہ ہ ا ھل کی ہہ سب ہیں
ہو ہ م لای ہے مں کا مسما ہ ہے حسما کہ ما ں کے اعہ ص و مماصد میں سلایا گیا
ہے کہ ناہ در طور آ وحب حسم کوسہ وع مرار دیا حاے ور بعمہ ہ ہوں اور س طرح کے
اڈوں کو بھی ہ وع مرار دیا حاے لیکن ان دفعات کے دیکھنے سے ہ معلوم ہوتا ہے
کہ صرف ان ہی اسحاص کو مانوں کی رد میں لایا گیا ہے حو اس میں عاب کرتے ہوں
یا مکان وصر دیں لیکن و عورب یا اسحاص ہ ہ د ا ے مکان کو اڈ ماے ھیں مانوں
کی رد میں ہیں سے حونکہ مانوں کا مسما ہ ہے کہ سماح سے س رسہ دھبہ کو دھو ا
حاے اسلیے ان تمام سحاص کو سرا دھاں حاھیے حو وو ماں کیے گے ھیں سلیے میں نے
Habitually اور allows کے درمیان uses or کے الفاظ رکھے ھیں تا کہ ہ و سحص
حونکاں سہا کرتا ہے اور وہ سحص بھی حو اپنے دای مکان کو استعمال کرتا ہے س دسعہ کی رد
میں اسکے ورنہ میرا حیال ہے کہ مانوں کا مسما موب ہو حاسگا س مسب کو اتوان کے

مانع نہیں کرنے کے حد میں ... ہے درخواست کرتا ہوں کہ ... منظور کیا جائے

Mr Speaker Next amendment Shri K Venkat Ram Rao

Shri K Venkat Ram Rao (Chinna Kondur) Mr Speaker Sir I beg to move

That in paragraph (c) of Clause 8 of the Bill *omit* the following words namely—

inclusive of the Commissioner of Police

Mr Speaker Motion moved

That in paragraph (c) of Clause 8 of the Bill *Omit* the following words namely—

Inclusive of the Commissioner of Police

آنریبل ممبر اپنی ترمیم کی وضاحت کریں

شری کے وینکٹ رام راؤ ممبر اسمبلی میں دفعہ ۸ میں مجسٹریٹ کی جو تعریف کی گئی ہے اس میں کمشنر آف پولیس کو بھی داخل کر دیا گیا ہے لیکن عام طور کا خوف ہے کہ اس سے ظاہر ہے کہ وکٹمائزیشن (Victimisation) کہ ہیومن اپروچ (Human approach) کے بجائے ہٹایا جائے میں سمجھتا ہوں کہ پولیس کمشنر اور مجسٹریٹ ان دونوں کی حیثیت میں فرق ہے اسلئے مجسٹریٹ اور پولیس کمشنر دونوں کے مابین میں بھی فرق ہونا چاہیے مجسٹریٹ سے ہم یہ توقع کرتے ہیں کہ وہ جوڈیشیل مائنڈ رکھتے ہیں اور کسی بھی ان کے اغراض و مقاصد سے حقیقی طرح واقف ہوتے ہیں لیکن پولیس کمشنر سے جس میں خود پولیس منسلک ہوا کرتی ہے یہی توقع نہیں کی جاسکتی اسلئے پولیس کمشنر کو ایسے وسیع اختیارات دینا کبھی صحیح نہیں رکھتا علاوہ اس کے سکندرآباد اور حیدرآباد کا سوال آتا ہے تو بھی ایسی ہی صورت درپیش ہے حیدرآباد میں بھی آدھے درجن سے زیادہ مجسٹریٹس ہیں ان میں سے کسی کو بھی یہ اختیارات دیئے جاسکتے ہیں پولیس کو ایسے اختیارات دیئے جاسکیں تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ ایسی عام کارروائیاں اور بہادرین پولیس کمشنر کے پاس رجوع ہوجا سکیں جس سے قانون کا منشا فوت ہوجانے کا اندیشہ ہے اسلئے میرا منشا یہ ہے کہ پولیس کمشنر کے الفاظ اومٹ (Omit) کئے جائیں پولیس کمشنر کو کسی قسم کی دخل اندازی کا اختیار نہ دیا جائے بلکہ جملہ اختیارات مجسٹریٹس کے سپرد کئے جائیں

Mr Speaker Next amendment Shrimati Masuma Begum

(The hon Member was absent hence amendment was not moved)

Mr Speaker If any hon Member has to offer any remarks he may do so

میری دگمبر راؤ بندو جی ترمیم کے بارے میں مجھے کچھ عرض کرنا ہے
موزوں الفاظ نہیں رہ (Uses or Allows to be used) کیونکہ
اس لیے یہ مسئلہ واضح نہیں کیا جاتا ہے

Mr Speaker So the hon Minister accepts the first amendment moved by Shri K Ananth Ram Rao

Shri D G Bindu Yes

دوسرے ترمیم کو قبول کرنے سے مجھے اس وجہ سے انکار ہے کہ پولیس کمشنر
ایک ایسا اعلیٰ عہدہ دار ہے کہ حکومت نے کئی اہم کے لئے مجسٹریٹ کے اختیارات
دیے ہیں اور انتظام کی حد تک وہ مجسٹریٹ مانا جاتا ہے مگر اس کا بس ہی نہیں
ہے کہ وہ جگہ موجود رہتے ہیں لیکن مجسٹریٹ کو یہ ضرورت نہیں ہے تلاش
کرنے کی یہ بات ہوگی وہ حسب ضرورت کام کرتا ہے اور نہیں ہوگا یہ
یہ ہے کہ ترمیم قبول کیا جائے

Mr Speaker Does the hon Member want that this amendment be put to vote ?

Shri K Venkat Ram Rao Yes Sir

Mr Speaker The Question is

that in paragraph (a) of Clause 8 of the Bill omit the following words namely—

inclusive of the Commissioner of Police

The Motion was negatived

Mr Speaker Shrimathi Masuma Begum has come now Does she want to move the amendment to Clause 8

Shrimati Masuma Begum (Shalibanda) I do not wish to move the amendment to Clause 8 but I would suggest some thing to Clause 5

Mr Speaker Clause 5 comes later on Does the hon Member want to move the first amendment

Shrimati Masuma Begum No I don t

Mr Speaker The Question is

That Clause 3 of the Bill as amended stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 3 was added to the Bill

Mr Speaker Now there is no amendment to Clause 4

The Question is

That Clause 4 of the Bill stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 4 was added to the Bill

Mr Speaker Now we shall proceed to Clause 5 Shrimati Masuma Begum

Shrimati Masuma Begum I wonder if it will be possible for me to change the wording of the amendment Instead of Social Service Department the words a Member of the Women s Association may be inserted considering the fact that the Women s Association has been doing this work since 15 years If you allow this change I shall move my amendment

Mr Speaker It is merely a change of name You want to say only in company with a recognised member of the Women s Association Which Women s Association anything in particular ?

Shrimati Masuma Begum The Women s Association for Educational and Social Advancement

Shri Ratanlal Kotecha (Patoda) Has the Women s Association for Educational and Social Advancement got branches all over the districts ?

Smt Masuma Begum Yes in some of the Districts

Shri Ratanlal Kotecha I am asking this because this Act is going to apply to Municipalities ?

شریمتی معصومہ بیگم میں یہ صرف اسلئے پیش کر رہی ہوں کہ پولس کے نام
سے لوگوں کے دلوں میں وحشت ہو جاتی ہے اسلئے اگر اسکے ساتھ سوشل ورکرز بھی رہے
تو بات نہ رہیگی اور میں یہ پولس کے اختیارات پر بھی کچھ اثر نہ پڑیگا

Mr Speaker Will the hon Member please say how many lines from the top the word Police Officer occurs—because the word Police Officer has been used at several places

Smt Masuma Begum Page 8 line 7 from the top

I shall explain my amendment and say why I want recognition of this Women s Association 15 years ago a Vigilence Sub Committee was formed by the Women s Association for Educational and Social Advancement and a Home opened at Neeradumet Here the girls were taught weaving and sewing and other handicrafts Some were married off and some were provided with jobs In recognition of the work of this Association a Member should be allowed to go along with the Police Officer then I don t think anybody will object to their entering the house

Mr Speaker The point is whether branches are there all over the districts ?

Smt Masuma Begum Yes they are in some districts and in others they could be opened

Mr Specker I am asking this because this Act will apply to all the districts So I want to know whether Members of this Association will be available in all districts ?

Smt Masuma Begum I am sure they will be available if the Police Officer cares to ask for the help of any social worker Besides the women s Association has already got some branches and can develop more branches in other districts also

Shri Digambar Rao Bindu I think the hon Member will be willing to withdraw her amendment after I say something

Smt Masuma Begum May I ask an assurance from the hon Minister Sir ? In case the Mover thinks that I am wrong and he is not able to insert my amendment I would request him to bear in mind the fact that while executing the order of the Court under section 5 the Police Officer should be authorised to take with him a Member of the Women s organisation At least when the Rules are framed this can be inserted

شری دگمبر راؤ بندو جس مقصد کے تحت یہ ایکٹ لایا گیا ہے میں اس مقصد
سے پوری طور پر متفق ہوں جانتا ہوں اسی مقصد کے تحت کہ لوگوں میں کسی طرح کی

دھب یا رسائی ہو پولیس کا م کرے وہ سوسل ورکرس کو بھی رینک کھیے ہے
سحال رود رس رکھے جاسکے میں س صول کو مانتا ہوں من کا مرد ترمیم (ترمیم)
ہوگا میں اطمینان دلانے کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ امنڈمنٹ واپس لے لیا جا سکا

Mr Speaker Does the hon Member want to move her amendment in spite of the assurance given by the hon Minister ?

Smt Masuma Begum I do not want to move my amendment I hope at the time of framing the Rules the hon Mover will bear in mind what I have said

Mr Speaker The Question is

That Clause 5 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 5 was added to the Bill

Mr Speaker We shall now take up Clause 6 Shri K Venkatram Rao

Shri K Venkat Ram Rao Mr Speaker Sir I beg to move

That between the words court and cause in line 5 of Clause 6 of the Bill the following word and comma be inserted namely

immediately

عموماً یہ قاعدہ ہے کہ اگر پولیس کسی شخص کو کسٹڈی (Custody) میں
لے تو وہ جلد از جلد یا ۲۴ گھنٹے کے اندر اسکو عدالت کو دیتی ہے قانون کے حسب منشا
کسی عورت کو براتھل ہاؤس (Brothel House) میں سے لیجاتے ہیں تو
اسکو ریسکیو ہوم (Rescue Home) میں بھیجنے کے لیے مدت نہیں رکھی
گئی ہے یہاں ناظر کا یہ ہے اسے فوری (Immediately) بھی
تو ریسکیو ہوم میں بھیجنے کے لیے ہی یہ امنڈمنٹ پیش کیا ہے اگر اسکے متعلق
کے لوگ یا ہم لوگ اسکو اپنے پاس رکھنے کے لیے رضامند ہوں تو وہاں
ہوسکتا ہے کہ اسے کہاں رکھا جائے میرے امنڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ تو اسکو
ریسکیو ہوم میں بھیجنے کا منشا ہو

یہ امنڈمنٹ سکتی ہیں اس طرح لکھا ہے یہ بھی ترمیم ہو
مناسب ہوگا

شری کے ونکٹ رام راؤ نے اس طرح آتا ہے کہ

When a girl has been removed from a brothel or disorderly house or place of assignation under the provisions

of sub section (1) of section 5 the police officer carrying out the removal shall until such girl can be brought before the Court immediately cause her to be detained in a rescue home or in such other suitable custody (other than a police station or jail

مسٹر اسپیکر - مسٹر [illegible] کے سامنے پیش ہونے کے بعد [illegible] ہے کہ [illegible]
کارروائی کی گئی

[illegible] کے [illegible] راج راؤ [illegible] ہے کہ [illegible] ہوم میں [illegible]
[illegible] ہے

Mr Speaker Probably his intention is that the Police Officer should immediately take her before the Magistrate But I am afraid the word immediately there does not carry that meaning

شری اے راج ریڈی [illegible] لفظ صحیح طور [illegible] ہی جگہ کیا گیا ہے
وہ سطرح کہ لڑکی کو [illegible] میں [illegible] کے [illegible] تک [illegible]
(Intermediate custody) کا بھی ذکر کیا گیا ہے جہاں و عدالت میں پیش ہونے
تک رکھی جا سکی [illegible] میں کہا گیا ہے کہ لڑکی کو [illegible] سے نکال کر [illegible] میں
رکھا جائے یا ولیس کسٹڈی میں [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہی [illegible] جگہ پر
رکھا [illegible] میں [illegible] ہے کہ

carrying out the removal shall cause her to be detained immediately

shall immediately cause her to be detained

[illegible] کے لحاظ میں [illegible] ہوں

until such girl can be brought before the Court

در [illegible] کا کہ [illegible] ہے کہ

the Police officer carrying out removal

immediately cause her to be detained in a rescue home or in such other suitable custody etc

Mr Speaker Will the comma after the word immediately fit in there?

Shri A Raj Reddy No comma That comma is a mistake

Mr Speaker Please read the amended version

Shri A Raj Reddy It will come like this

until such girl can be brought before the Court immediately cause her to be detained

Mr Speaker the Police officer carrying out the removal shall until such girl can be brought before the Court immediately cause her to be detained

سری اسے راج رنلدی ھدیھ ھد کے ںسا کو وصیحاو رنگ کرے
کےلیے ہ لفط امسرٹ (Insert) کیا گیا ہے

Mr Speaker Will this immediately serve any purpose? Immediately also means in time

سری کے وںمکس رم رو لاما کالیے کے لیے بیار هیں ؟ هیں

Motion moved that

between the words Court and cause in line 8 of Clause 6 of the Bill the following word be inserted namely—

immediately

سری ای ڈی دسمکھ ہ سا کہ موور آف دی اسلمسٹ ے اما اسدمسٹ
یس کرتے ہوئے کلاز (۶) کو رھوکیا ہے ور ہ سا ہے کہ ب کوئی ا سی لڑکی
برا مد ہے پولس کی حراست میں لی جاتی ہے تو اس کےلیے یہ اسطام ہو

Intermediate Custody of Girl Removed from Brothel etc

بر مد ہے حاصل کرنے کے بعد پولس کے سامنے یہ سوال رھتا ہے کہ رکی کا
کیا اسطام کیا جائے رمل مسٹر سحارج کا ھی ما ون ہدوی کرتے وقت یہ مسا ٹھی
کہ لڑکی کو ر مد ہے کالکر پولس سسٹس یا حمل میں رکھا جائے سکی سسٹ
دفعہ (۶) میں جو مسا ظاھر کیا گیا ہے سکی مرند وصاحب اور مسہوم کےلیے یہ اسلمسٹ
پیش کیا گیا ہے یہ ایک لفطی ترمیم ہے ور میں سمجھتا ہوں اس سے انرمل مسٹر
انچارج کو عدر نہ ہوگا اور وہ سے اکسپٹ (Accept) کرلیںگے

سری دگمبر راؤ بندو مجھے اس کو ا کسپٹ کرنے میں کوئی عذر نہیں

مسٹر اسپیکر امنڈمنٹ اکسپٹڈ (Amendment accepted) لیکن
اوس میں یہ کاما (Comma) نہیں رھیگا

Mr Speaker The Question is

"That Clause 6 as amended stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 6 as amended, was added to the Bill

Mi Speal ei There being no amendment to Clause 7 I shall now put Clause 7 to vote

The Question is

That Clause No 7 stand pait of the Bill

The Motion was adopted

Clause 7 was added to the Bill

We shall now take up Clause 8

Shii A Raj Reddy I beg to move

That in the first line of the proviso to sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following words namely
or a son or daughter

be omitted

There is a consequential amendment May I read that also ?

Mr Speaker Yes

Shii A Raj Reddy Sii I beg to move

That to sub caluse (2) of Clause 8 of the Bill the following viz

Piovided further that the provisions of sub section (1) of section 8 shall not apply to a son oi daughter of a peison living in prostitution

be added

Mr Speaker Motions moved

That in the fiist line of the proviso to sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following words, namely

or a son or daughter

be omitted

That to sub clause (2) of Clause 8 of the Bill, the following *viz*

'Provided further that the provisions of sub section (1) of section 8 shall not apply to a son or daughter of a person living in prostitution

be added

سری سے راج رلدی صاحب نے اس بل کے کلاز (8) کی جو وضاحت
و مقصد ہی ہے کہ ناکائی کی عمر والی ما ہے و ہ وس کے عص سے
پیشہ کو ممنوع دیا گیا ہے بلکہ اس کا مقصد ہے کہ اس پیشہ کے ملوث کوئی
اس (Business) نا ہوئے سے اس کی ی اخ میں ہو گہ
ہوئے بارے میں اس بل کا سکوپ (Scope) ہے لیکن مدنی ہے لوگ
مستفید ہوئے ہیں ان کو سر ے کے لیے کلاز ( ) مدون کیا گیا ہے لیکن اس میں
و سے لوگوں کے علاوہ ان ماں سا می ن سن کا سا کیا گیا ہے ور میں
سر سے سی را نا گیا ہے لوگ سے و کی مدنی ہے مستفید ہی کہ ان نہ ہوئے
ہوں جب تک کہ نا اب نہ ہو جائے کہ ان سے ناکائی کی وسک عسب دی ہے یا
کسی و طرح سے سب کی ہے مگر نہیں ہو سکتی ہی اس کلاز کا مفہوم ہے مری
جلی ہم اس سلسلہ میں ہے کہ اس ہی ترمیم (Proviso) میں ہم ان
مدر (Mother) بن (Son) اور ڈ (Daughter) کا ذکر کیا گیا ہے
وہاں میں سے مدر (Mother) کہ ہم در کھا لیکن ورڈ ن و ن کو
اس کی زد سے نکال دیا ہے دو ترمیم میں سے ند (Add) کیا ہے
وس کا سسا ہے کہ کلاز ( ) کے احکام بالخصوص کا کوئی ن و نہ برے سے
جو ترمیم میں سے ڈکیا ہے و یہ ہے (Provided further that the provis ons of sub section (1) of section 8 shall not apply to a son or daugl ter of a person living in prostitution)

ان کو سر سے مبرا کرنے کے لیے میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے اس ترمیم کو پیش کرنے
وقت میرے پیش نظر یہ تھا جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا کہ اس بل کا مقصد
اس پیشہ کو ممنوع کرنا یا وس کی خلاف و ی کی مد ب می ا سا نہیں بلکہ مقصد
یہ ہے کہ بزنس کے طور پر یا ور طور جو لوگ اس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں عاب
کرتے ہیں یا مکان نک رکھنے کی کوشش کرتے ہیں یا ور سے عمال کرتے ہیں
جن کی میراجب اس مسود میں کنگی ہے ان کو سر دھائے لیکن میں نے سا یا سی
کہ جو بی ماں کی سی مدنی سے مستفاد کرتے ہیں اس دفعہ کے دائرہ سے دور رکھنے کی
ضرورت کو محسوس کیا حالانکہ سی وجہ سے میں نے اس ترمیم کو پیش کیا ہے

اس پیشہ کو مسدود کرنے کا مفہوم اس بل میں بالا سطہ طور ہے لیکن اس کو
بلا واسطہ طریقہ سے بھی ختم کر دیا جاسکتا تھا یہ بالراست طریقہ کیوں اختیار نہیں کیا گیا
غالبا یہ حالات کے لحاظ سے یا اس کے پیش نظر کہ یہ ناممکن العمل ہوگا یا اور کوئی
وجوہات ہونگے ایسا نہیں کیا گیا گر اس سطہ نظر سے اس پر غور کیا جائے کہ دو سے
لوگ جو جو ناجائز طور اس پیشہ سے فائدہ نہ اٹھائیں نہ یہ ٹھیک ہے لیکن اس میں
یہ پایا سی کہ بھی مبرا کا جو مستحق نہ رہ دیا گیا ہے و میں نہیں سمجھتا کہ کس حد تک
صحیح ہے حالانکہ سی حال کی مناسبت میں میں نے یہ ترمیم ند کیا ہے جس میں

ں (Son) و ڈ (Daughter) کو سبر کے ے کی جو ھس کنگی ہے
کہ ہ و ں کلا (ہ) کے ہے محفوظ رھیں

مجھے سدھے کہ س صرحب کے مد ہری س م کو ھاوس سطور کر لیگا

Mr Speaker By the additıon of the second proviso as suggested by the hon Member practicılly the result vill be the same as that of the or gınal Bill

Shri A Raj Reddy No

Mr Speaker How ? The first paragraph ın the Bill so to say ıs accepted— a son or daı ghter By the second pro viso the hon Member says again that they should be accepted Practically again the hon Member comes to the Bill ıtself

Sh ı A Raj Reddy No I shall explain the matter

وصہ ہ ہے کہ کلاز میں یہ لفاظ ھیں

Any person not below the age of eigl teen years who know ıngly lives wholly or ın part on the earnıngs of the Prostı tutıon of another person shall be punished with ımprıson ment which may extend to two years or with fine which may extend to one thousand ıupees or with both

یہ ط یے وسیع ھیں کہ ممکن ہے نہ سکے حسب باب سا سی نا و و ے سعاص
س کی ود میں سکی س ل کے مدون کرنے ولے ے حالاب کے حسب س کا سا کا
کہ د گر لوگ بھی و س کی ما ب کرے ھوں مر ناس ہ س حال ہے کہ
ممکن ھو ماں سا نا س کو سر نہ ملے ہوں ے نک پروبرو یہ رکھا ہے

Provided that the mother or a son oı daughter of a person living ın prostitutıon shall not be punished under Section I for living on the earnings of such person unless ıt ıs proved to the satısfaction of the Court that such mother son or daughter ıs aiding abetting oı compelling her prostitution

لیکن س میں بھی ں کے لیے یہ وبرو کہ گا کہ و و د سکے نہ و لوگ
سکی آمدنی بر زلد ھیے ھیں یا اوس بیے وری حاصل کرے ھیں حب نک نہ ثا ب ہ ھو
کہ و زناکاری برمجبو کرے ھیں سوب نک ان کو سر نہ دیا ے لیکن میں ے جان
بد (Mother) کو دو حوں کا نوں رکھا ہے لیہ س میں ہے س (Son) ور
ڈ بر (Da ghter) کو نکال دیا ہے تاکہ کلاز (ہ) کے رب ن و نہ پہلی ور
کسی قسم کی دمہ دی ن ر نہ ھو

مسٹر اسپیکر یہی اگر ان کی خواہش ہے ایڈنگ (Aiding) ابیٹنگ (abetting)
اور کمپلنگ (Compelling) ہو یہی تو سکشن (۸) اون سے متعلق نہ ہوگا

شری ایس راج ریڈی یہی ہاں

Shri Gopal Rao Ekbote A point of information Sir according to his first amendment, the hon Member wants to omit in the first line of the proviso to sub clause (2) of Clause 8 the words ' or a son or daughter If this amendment is accepted the result would be like this

' Provided that the mother of a person living
But does he want to retain the same words son or daughter appearing in the last but one line of the said proviso as he has not moved any amendment to omit them ?

Mr Speaker That is what he seems to mean

چیف منسٹر (شری بی رام کرشن راؤ) مسٹر اسپیکر سر - میں اس امینڈمنٹ کی
مخالفت کرتا ہوں جو کلاز پروائڈ (Provide) کیا گیا ہے اسکے سب کلاز (۱)
کی رو سے پراسٹی ٹیوشن (Prostitution) کی ارننگ (Earning)
پر جو شخص رہتا ہے اسکو سزا دینے کی بابت سب سکشن میں احکام ہیں جو شخص
جانتے ہوئے پراسٹی ٹیوشن کی ارننگ پر زندہ رہتا ہے اسکے لیے سزا مقرر کی گئی ہے -
دوسرے جرم کی حد تک کلاز (۲) کے سکشن (اے) میں مانا گیا ہے کہ جو آدمی ایسے
اشخاص کے ساتھ جو لوگ رہتے ہیں یا جو ہوتے ہیں ان پر کنٹرول اکسر سائز (Exercise)
کیا یا اور طور پر اثر ڈالتے ہیں انکے متعلق یہ پریزیوم (Presume) کیا جائیگا
کہ وہ جان بوجھکر اسکی ارننگ پر گزر بسر کرتے ہیں

' until the contrary is proved that such person is knowingly living on the earnings of the prostitution of another within the meaning of sub section (1)

یعنی بار ثبوت اس دوسرے شخص پر ہے کہ وہ یہ ثابت کرے کہ وہ یہ جانتے ہوئے کہ
پراسٹی ٹیوشن ہو رہا ہے وہ اسکی ارننگ پر زندہ نہیں ہے اگر وہ ثبوت نہ دے سکے تو
اسکی نسبت یہ خیال کیا جائے گا کہ وہ یہ جانتے ہوئے کہ وہ اثر ڈالنے کے قابل ہے جاسوس
ہے سکے متعلق یہ پراویژن رکھا گیا ہے صریح پراسٹی ٹیوشن کرنے والی عورت کی ماں ہو یا
بیٹا ہو یا بیٹی جنکے متعلق یہ معلوم ہو کہ انکی گزر بسر کا دار و مدار اس پر ہے ایسے
لوگوں کے بارے میں یہ ضرور رکھنگی ہے کہ یہ پریزمپشن (Presumption) ان پر
لاگو نہ ہو

until it is proved to the satisfaction of the Court that such mother, son or daughter is aiding or abetting that prostitution

اسوقت تک کو سزا نہ ہونی چاہیے جو اصول مدون کیا گیا ہے وہ ان دونوں سب کلازس کو پڑھنے کے بعد بالکل واضح ہوجائیگا جنرل پرنسپل اسمیں یہ ہے کہ جو شخص جانتے بوجھتے اسکو اختیار کرے اور اسکی ارننگ پر زندگی بسر کرے وہ قابل سزا ہوگا لیکن سوشل ہبٹس (Social habits) زندگی کی طرز معاشرت کی وجہ سے ایسا ہوا ہو تو ممکن ہے براو رو کے درجہ تجویز کیا گیا ہے مگر اسکے کہ وہ اس قابل ہوں کہ اسکو کمپل (Compel) کررہے ہوں یا انفلوینس (Influence) ڈال رہے ہوں جب تک کہ یہ ثابت نہ ہو انہیں سزا سے محفوظ رکھا گیا ہے اس بل میں جو ترمیم پیش کی ہے اوس کا مقصد انہوں نے صاف طور پر بتایا ہے کہ لڑکا یا لڑکی کہ اس کلاز کے ارتکاب سے بچا جائے باوجود اسکے کہ ابٹ (Abet) کرتے ہوں کمپل (Compel) کرتے ہوں او انفلوینس (Influence) ڈالتے ہوں بعض نا بالغ ہونے کی وجہ سے انکو سزا سے بچایا جائے اٹھارہ سن یا سن رسیدگی ہو تا ہے اور وہ ماں کو اس قسم کی زندگی بسر کرنے سے نہیں روکتا اور اس ارننگ پر اپنی زندگی بسر کرتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ اسکو سزا سے بچایا جائے میں نہیں سمجھتا کہ کیا وجہ ہے اگر وجہ ہے بھی تو آخر مدر (Mother) کیلئے کیوں براہ روک لگایا جائے سن (Son) اور ڈاٹر (Daughter) کو کیوں اس سے خارج کیا جائے مجھے تو کوئی ریزن (Reason) نہیں معلوم ہوتا مدر سن اور ڈاٹر پر اسکی ذمہ داری برابر عاید ہونی چاہیے لیکن وہ ذمہ داری اسطرح لائٹ (Light) کردی گئی ہے کہ گویا ان پر بڑے بائے انوسنٹ (Innocent) لڑکے یا لڑکی کو سزا نہ ملنی جن لوگوں کا اس میں خاص حصہ ہے انکو سزا ضرور ملنی چاہیے اسلئے ایسے لوگوں کو اس میں شامل کیا گیا ہے اگر اس ترمیم کو منظور کیا جائے تو اسکے معنی یہ ہونگے کہ ان دونوں رشتہ داروں کی حد تک It is putting a premium on their abetting, on their conspiracy, even on their compulsion

و یا ان کی رو سے جائز نہیں قرار دیا جاسکتا اس طرح اس قانون کے منشا پر اثر پڑیگا اور وہ کمزور ہوجائیگا ۔ اسلئے میں اس ترمیم سے اختلاف کرتا ہوں جو کلاز رکھا گیا ہے اسکو جیسا ہے ویسا رہنے دیا جائے

شری بی ڈی دیشمکھ سب اسپیکر سر یہ بل اسپیشل سیکشن (۸) کے تحت اس ہاوس میں لایا گیا ہے اس میں اسکے ڈیفنیشن (Definition) اور اسکی بابت جو کچھ کہا جاتا ہے جو اسکے اثر ان کے بارے میں اپنے خیالات ہاوس کے سامنے رکھے ہیں اصول طور پر میں بھی ان سے متفق ہوں گورنمنٹ جس زاویہ نگاہ کو مناسب سمجھے اسکے لحاظ سے اپنے ارگومنٹس (Arguments) کو رکھتی ہے اس بل کے ذریعہ گورنمنٹ ایک برائی کو رفع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی عورتوں کو عصمت فروشی کی اجازت دی ہے وہ اس قسم کے کاک کرسکتی ہیں۔ پیشہ اختیار کرسکتی ہیں اور اس برائی سے روکنے والے اس کی زد میں آجاتے ہیں

مجرم قرار دئے جا رہے ہیں ۔ اگر کسی بد اعمالی کی مرتکب ہونے والی عورت کا لڑکا یا لڑکی ہو اور اس کا ادمی یہ ہی کہ اپنی ماں کے ساتھ رہتے ہیں وہ اس قانون کی زد میں آجاسکتے اور ماں کو سکھے کو وقت کا خمیازہ نہیں ملیگا بلکہ اسکی معصوم اولاد کو بھی جبکہ وہ بالغ ہوں اپنی والدہ کے کرتب کا خمیازہ بھگتنا پڑیگا ۔ اس آرگیومنٹ کو ہاؤس کے سامنے رکھتے وقت مجھے سخت درد محسوس ہو رہا ہے ۔ سب اسمبلی ممبرس جانتے ہیں کہ کوئی عورت عصمت فروشی شوق سے نہیں کرتی بلکہ معاشی حالات سے مجبور ہو کر وہ اس بد اعمالی میں مبتلا ہو جاتی ہے ۔ معاشی مجبوری اور حالات اسکو اس مصیبت میں مبتلا کر دیتی ہے ۔ اس قانون کے ذریعہ عصمت فروشی کو گناہ نہیں قرار دیا جا رہا ہے بلکہ ان لڑکوں کو مجرم قرار دیا جا رہا ہے جو اسکے رشتہ دار ہیں اور اسکے ساتھ رہتے ہیں اور جو یہ ثابت ہو کہ وہ اس پیشے سے [illegible] ہیں ۔ جہاں تک رشتہ داروں کا تعلق ہے لڑکا یا لڑکی جسکی عمر ۱۸ سال سے زیادہ ہے ظاہر ہے کہ اپنی والدہ کو ایسا کرنے پر مجبور نہیں کرتے لیکن مجبوری کے تحت ایسا کرتے ہیں ۔ ہم اس عورت کو تو درگزر کرتے ہیں اور لڑکا یا لڑکی جو اسکے ساتھ رہتی ہے اسکو مجرم قرار دینا چاہتے ہیں ۔ یہ مناسب نہیں ہے ۔ لہذا اصلاح کرنی چاہئے ۔ یہ نا ہونا چاہئے کہ ماں پر ذمہ داری عائد کیجائے ۔ ایسی بہت سی ماضی میں جنہوں نے اپنی لڑکیوں کو بگاڑا ہے لیکن یہاں یہ کہا جا رہا ہے کہ ماں جو ان اعمال کی مرتکب ہوتی ہے کوئی ذمہ داری نہیں ڈالی جا رہی ہے بلکہ اسکے لڑکے یا لڑکی کو جو اس آمدنی سے تعلق رکھتے ہوں مجرم قرار دیا جا رہا ہے ۔

میں یہ ضرور عرض [illegible] سے یہ درخواست کرونگا کہ میری امنڈمنٹ کو قبول کریں ۔ جس طرح اس کے حالات میں عصمت فروشی کو قطعاً منع نہیں کیا جا رہا ہے اسی طرح اس عمل کی مرتکب ہونے والی عورت کے لڑکے یا لڑکی کو بوجہ اسکے کہ وہ اٹھارہ سال سے زائد عمر کے ہیں اور ماں کی آمدنی انکے تصرف میں آتی ہو مجرم قرار دیا جانا چاہئے

شری کے وینکٹ رام راؤ ممبر [illegible] میں اس امنڈمنٹ سے اختلاف کرتا ہوں ۔ بار ثبوت کا سوال ہے ۔ اگر ثبوت ملزم پر رکھا جاتا ہے یہاں خاص طور پر ماں اور بچی کے بارے میں بار ثبوت ملزم پر رکھا گیا ہے یہی اصول انصاف کے مطابق ہے ۔ لیکن وہ یہی سمجھا کہ بعض آنریبل ممبرس خیال کر رہے ہیں چھوٹے بچوں سے متعلق نہیں ہے ۔ صرف بالغ لڑکے اور لڑکیوں سے متعلق ہے سکشن ( ) میں بیان کیا گیا ہے کہ

Any person not below the age of 18

اٹھارہ سال سے زیادہ عمر کی لڑکیوں اور لڑکوں سے یہ دفعہ متعلق ہے ۔ ایسے لڑکوں سے متعلق ہے جو اس میں مجبور کئے گئے ہیں کہ گویا جان کر اس دلدل میں مبتلا ہیں ۔ ظاہر ہے کہ ایسے لوگوں کو زیادہ سزا ملنی چاہئے ۔ اس لحاظ سے میں اس امنڈمنٹ سے اختلاف کرتا ہوں اور استدعا کرتا ہوں کہ جو بل ہاؤس میں پیش ہوا ہے وہ منظور کیا جائے ۔

శ్రీ కె. ఎల్. నరసింహారావు—

ప్రతి 5

ఈ బిల్లుపైన జనరల్ డిస్కషన్ (General Discussion) జరిగినప్పుడు యావత్తు ఈ ఈ సమస్యను ఏ విధంగా ఎదుర్కొన్నది అని విమర్శించడం జరిగింది. శాసనం సభ్యులు — ఒక చట్టం చేసినంత గొప్పలు చెప్పుకోవడానికి ఉపయోగపడుతుందనుట స్పష్టం. ఒక ప్రతిక ఇప్పుడు చట్టము చేసినని చెప్పినంతమాత్రాన చాలదు. ఒక చట్టము చేసినప్పుడు ఆ గజెట్ (Gazette)లో ప్రకటించబడిన తరువాత ప్రజానీకము దానివిషయమై శోధన చేసేట్లుగా ఉండరాదు. ఈ చట్టములో ఒకటి మాత్రం కనుపిస్తున్నది. వ్యభిచారముచేసే స్త్రీకి పురుషునకున్నూ ఏమీ శిక్షలేదు. స్త్రీలో అన్యాయముగా రప్పించు కొనులో తిరిగే పురుషునకు శిక్షలేదు. వ్యభిచారముచేసే పురుషునకు స్త్రీకి శిక్షలేకుండాచేసి వేరు వాతావరణము లేకుండా ఈ చట్టమును చేస్తున్నామని వ్యభిచారము ఎమసిపోవడానికి అవకాశము ఉన్నదని— అంటున్నారు. మన సమాజంలో వ్యభిచారము తీవ్రరూపముదాల్చింది. వ్యభిచారము చేసిన వారిని శిక్షించరు. వ్యభిచార సంబంధము కలిగిన పురుషులను శిక్షించరు. పోలీసులు గారు కూడను గాని కూతురుగాని తల్లి గాని అన్యాయ అక్రమ చేసేటందుకు ప్రోత్సహించారని నిరూపించారని నిరూపించడంద్వారా అంటు వ్యవహారం … అయినా … వారిని … శిక్షించడానికి ప్రయత్నించేందుకు అవకాశం కలుగచేస్తున్నారు. వారు … పెరుగా వుంటూ … ఉన్నారు. కనుక … కారాదు … కూతుర్లనె … సంబంధము ఉంటుంది. అంత … సంబంధాలు … కనుక వారిని … పోలీసులు శిక్షించకుండా ఉండాలని అందుకై వారిని … కోరుతున్నారు.

شری بی لکشمی کونڈا: مسٹر اسپیکر میں زیادہ وقت لینا نہیں چاہتا
افسوس ہے کہ اس مسئلہ پر آنریبل ہوم منسٹر نواب و … صاحب کے … کہ
لڑکا یا لڑکی پر صرف ایسی صورت میں ذمہ داری عائد کی جا رہی ہے جبکہ وہ … کرتے
ہوں یا بداخلاقی کی تعلیم دیتے ہوں غیر ضروری مباحث جاری ہیں اصل جرم کو
چھوڑ کر بحث کی جا رہی ہے جو کہ وہ … ہے اور ماں کی اس ناجائز آمدنی سے
اپنی گذر بسر کر رہے ہیں اسلئے انہیں سزا دینا چاہیے جس مسئلہ کے تحت امنڈمنٹ
پیش کیا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ لڑکے یا لڑکی پر ذمہ داری ایسی صورت میں عائد
کی جا رہی ہے جبکہ وہ … دیتے ہوں اور کسی عورت کی ناجائز آمدنی کو اپنی
گذر بسر کا ذریعہ بنائیں۔ یہ دیکھا جائے گا کہ … دیتے ہیں یا نہیں مدد دیتے
ہیں یا نہیں۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو ذمہ دار ہو جائیں گے … آنریبل ممبر نے
کہا کہ بداخلاقی کے جو مرتکب ہوئے ہیں انہیں سزا نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ
انہیں غلط فہمی ہوئی ہے اس امنڈمنٹ کو بدل کر لیے جانے … اصرار کیوں

رهه بس بس عسسس کر با سامسب ط ه ه ه کا که اس ه سب کو وا س لے
لا ه ے

The House then adjourned for recess till Two minutes past Five of the Clock

---

The House reassembled after recess at Two minutes past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir in reply to my amendment I wish to say a few words

Mr Speaker There can be no reply to an amendment

Shri Raj Reddy Sir there can be, under Rule 41

Mr Speaker Yes provided the Speaker allows it

Shri Papi Reddy It is always a reservation Sir

Shri Raj Reddy It is not like that I am entitled to speak

Mr Speaker Rule 41 permits the Mover of a Motion to speak a second time but there is a big proviso there Rule 41 says

" the mover of a motion other than an amendment to a Bill or to the Rules may speak a second time on the conclusion of the debate by way of reply

But this is qualified by another proviso of the same Rule

Provided that nothing in this sub rule shall be deemed to give any right of reply to the mover of a motion to reduce any demand for grant or to the mover of an amendment to a Bill or a resolution save with the permission of the Speaker

Shri Raj Reddy Of course everything is done with the permission of the Speaker

Mr Speaker The right arises only after obtaining the permission of the Speaker

Shri Raj Reddy It is only in extraordinary circumstances when you consider a speech unnecessary that you would exercise your power under this rule Ordinarily it is a right

Mr Speaker So the hon Member wants to say a few words in reply

Shri Raj Reddy Yes Sir

Mr Speaker All right the hon Member may proceed

شری ایس راج ریڈی مسٹر سپیکر ۔ اوپوزیشن کے ممبر جی م ویراسکر صاحب کی امی بھی ایک معزز رکن نے یہ کہا کہ میں نے یہ سمجھکر ترمیم پیش کی کہ لڑکی ماں کے ساتھ رہتی ہے لہذا سکو سیر دکھارہی ہے میں یہ سا معلوم ہوتا ہے کہ معزز رکن کو معلوم ہی نہیں کہ یہ د فاعن کیا ہے مرے سیکشن سے متعلق جو استدلال کیا گیا ہے اس میں یہ کہا گیا کہ اس میں ماں کو بیٹی سے الگ کیا گیا ہے اور بیٹی کو الگ کیا گیا ہے سارے میں میرا یہ استدلال ہے کہ بوڑھی ماؤں کو کیوں دیکھا گیا ہے کہ وہ بیٹیوں کو زنا کاری کی عیب دیتی ہیں لیکن یہ بات سا و میں کے متعلق صحیح نہیں ہے اس امر کو ہمارے ہی ہم اب ہیں ایکی روشنی میں دیکھا جائے ماں ایک بوڑھی عورت ہوتی ہے اور بیٹی ایک جوان عورت ہو کیا آپ یہ قیاس کرینگے کہ ایک جوان عورت بوڑھی عورت کو زنا کاری کے لیے مجبور کر سکتی ہے ؟ یہ بات سا ور میں ان صورتوں میں صحیح نہیں ہو سکتی اسلیے ہمارے ہم اس کے لحاظ سے یہ قیاس بالکل بے بنیاد ہے ہم یہ کے خلاف محض قیاس کی بنا یہ کہنا کہ ایک جوان لڑکی یا لڑکا اپنی ماں کو زنا کاری کے لیے مجبور کر سکے یہ کر صحیح نہیں ہو سکتا بلکہ قیاس کرنا کہ بیٹا بیٹی ماں کو زنا کاری کی عیب دینگے اور پھر اس بے بنیاد قیاس کو بنیاد بنا کر احکام مدون کرنا کہ گویا سا کریں یہ غلاں میں دکھائیگی ایک ... بات ہوگی اور یہ اہ عمو ... ن لڑکی اور لڑکے کہ پولیس کی کسا کسی میں مبتلا کرنے کے نوجوان طبقہ پر ... ہے اور بے اخلاقی اب ڈالنے کا باعث ہوگا ... د قانون کا مطمح نظر یہ ہے کہ اگر زنا کاری کا پیشہ بالجبر طور اختیار کیا جائے تو اس کے لیے قانون میں سزا دی جائیں تو مطابق مقصد قانون مقرر کی گئی ہیں لیکن ماں کی زنا کاری کی آمدنی کا استعادہ سے اور میں کا پیشہ مجبور نہیں ہو سکیے ... لحاظ سے میں نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ اپنی جگہ پر درست ہے ... دل ممبر نے کہا کہ بعد کے الفاظ ... کیا ہونگے؟ میرا امنڈمنٹ منظور ہوجائے تو کانسیکوینشل امنڈمنٹ (Consequential amendment) کے طور پر یہ الفاظ تھرڈ ریڈنگ کے اسٹیج پر بطور ... خارج کیے جاسکتے ہیں

مری د گمبر راؤ سدو حمر سہ کہ باوجود اسکے کہ مند ب سس کے دیے سل ر ے ہ صول ملاے هں عموے ری حدیک معقول معلوم ہوتے هں مر هی ں مہ ردهں یہ سہ ہے کہ با عمے من وجہ سے مناسب نہں معلوم هوتا کہ اسی صورتیں ساد و بادر هی ہ ں هں مر ہ کہ ہ دفعہ من وب ابا گیا ہے وہ بھی عرہ کی ا هی رکھا گ ہے دو ہے ہ کہ س دفعہ کو دوسرے اوہ س اور ماص کر عمی کے قانون کی دفعہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے رکھا گیا ہے اسلیے مں گدار ں کر اهوں کہ مناسب کہ رد کر دیا جاے ور جو دفعہ مں ہے مس کیا ہے و ا هی منظور کیا جائے

Mr Speaker The question is

that in the first line of the proviso to sub clause (2) of Clause 8 of the Bill *omit* the following words namely—

or a son or daughter

The motion was negatived

Mr Speaker The other amendment need not be put to vote So it may be withdrawn

Shri Raj Reddy Yes Sir

The amendment by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

that Clause 8 stand part of the Bill

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

That Clauses 8 9 10 11 12 and 13 were added to the Bill

The motion was adopted

Mr Speaker Clause 14 Shri Shamrao Naik

Shri Shamrao Naik Mr Speaker Sir I beg to move

that *for* the word without in line 2 of sub clause (1) of Clause 14 of the Bill *substitute* the following word namely—

on

Can I move the consequential amendment that is the next amendment Sir

Mr Speaker Yes

Shri Shamrao Naik Mr Speaker Sir I beg to move

that the proviso to sub clause (1) of Clause 14 of the Bill shall be omitted

Mr Speaker Please read the Clause with the amendment

Shri Shamrao Naik Any Police officer not below the rank of Inspector may arrest on a warrant any person who has been concerned in any offence punishable under sections 4 8 9 10 11 or 12 or against whom a reasonable complaint has been made

Mr Speaker The object is that a man should be arrested only on a warrant

Shri Shamrao Naik Yes Sir only on obtaining a warrant from the Magistrate concerned

Mr Speaker Motion moved

that *for* the word without in line 2 of sub clause (1) of Clause 14 of the Bill *substitute* the following word namely—

on

that the proviso to sub clause (1) of Clause 14 of the Bill shall be omitted

شری شام راؤ نائک (حیدرآباد عام) مسٹر سپیکر سر اس ترمیم کے پیش کرنے
سے میرا مقصد یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت پولیس کو جو اختیارات دیے جا رہے ہیں وہ
بہت زیادہ ہیں اور پولیس کی جانب سے ان اختیارات کو بیجا طور پر استعمال کرنے کے
امکانات بھی پائے جاتے ہیں اس قانون کے مدون کرنے کا یہ مقصد ہے کہ ہمارے سماج
میں جو برائیاں اور بد اخلاقیاں ہیں انہیں دور کیا جائے یہ بھی مقصد ہے کہ طوائف
کا پیشہ روز بروز جس عام طور پر اختیار کیا جا رہا ہے اس سے بچے۔ سلسلے میں پولیس کو
پہلے ہی سے بہت زیادہ اختیارات حاصل ہیں اور پولیس بہت زیادتی سے کام لیتی ہے ۔ اور
خصوصاً پیشہ ور عورتوں کے ساتھ جس بیدردی اور بد اخلاقی سے وہ پیش آتی ہے وہ بھی
روشن ہے ۔ اس سے ناجائز فائدہ حاصل کیا جاتا ہے ۔ دفعہ (۵) میں یہ رکھا گیا ہے کہ
جب کسی ہوٹل سے ۱۸ سال سے کم عمر کی لڑکی کو ریمو (Remove) کرنا ہو تو یہ
لازمی ہے کہ وہ مجسٹریٹ سے درخواست کر کے وہاں سے اجازت حاصل کرے لیکن اس

بعد میں ایسی کوئی صورت نہیں ... میں بھی یہ لازمی قرار دیا جانا چاہیے کہ جو ... کے ... رجوع ہو ... اشخاص کے خلاف جو جرم کے مرتکب ہیں ... جرم میں ... کچھ بھی کارروائی کرنی ہو ... اختیار کرے ... میری عرض ہے ... میں سمجھتا ہوں اس ترمیم کے ساتھ یہ کلاز بہتر ہوگا

سری ... ممبر صاحب ... بل میں یہ رکھا گیا ہے کہ جب ... کو ... اطلاع ملی ہے ... دیا ہے کہ کسی ... میں پولیس ... ۱۸ سال سے کم عمر کی لڑکی کو ... (۳) میں ... کہ ... طور ... پولیس افسر کو ... (Without Warrant) کسی شخص کو ... کرنے کا اختیار دیا گیا ہے دفعات ۳ ۸ ۹ ... ۲ میں بلا ... گرفتار کرنے کے جو اختیارات پولیس کو دیے گئے ہیں اور دفعہ (۵) کی ... کی یہ ... (Creditable information) کہ پولیس افسر کو ... لڑکی کو ... کرنے کے ... آرڈر دینگے ... جرم کا ارتکاب کرنے والے اسکے ... اور ... رہنے والوں کے خلاف کارروائی ہو گی ... دفعات میں ... ہوئے والے اشخاص کو بلا کسی وارنٹ کے گرفتار کرنے کا جو اختیار ہے ... دفعہ ۳ میں ... میں ... حد گیاں ... ہی

... لی ... میں سمجھتا ہوں کہ ... ہوم ممبر ... کہ جہاں کی ... کام کرتی ہے ... جہاں ... کی ... ممکن ہے ... لیکن ... تعداد ایسی ہے ... (Salary) ... کم ... ہے جسے ... لوگوں کو ... اختیار دیدیا ... بلا وارنٹ کسی کو ... گرفتار کر لیے ... میں سمجھتا ہوں ... بہت زیادتی ہے ... بے ... دفعات ہونگے ... لوگوں کی رسوائی کا باعث ہونگے ... بے جا مداخلت کرینگے

... امینڈمنٹ ... رکھا ہے میں اسکی پرزور تائید کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ ہاؤس کے ... ممبرس بھی اسکی ... کرینگے

سری داور حسین (... آباد) ... اسپیکر

Mr Speaker The hon Member should address Mr Speaker Sir (Laughter)

شری داور حسین ... اسپیکر ... اس ترمیم پر مجھے ... طالب علمی کے زمانے کا ... واقعہ یاد آیا ... مسٹر ... کی رخصت کے زمانے میں ... محمد ... کی جگہ پر ... اسمبلی ... میں طلبا

کہ [illegible] بات ہے [illegible] تھا کہ [illegible] میں لمبی [illegible] نہ کرنا [illegible]
[illegible] ہے کہ (Do) [illegible] دو [illegible] لفظ Do
کے [illegible] سب کچھ کہہ دیا [illegible] کل سی طرح [illegible] On
کا [illegible] کہ [illegible] کے مقصد ہی کو [illegible] کی کرسی کی [illegible] رہی ہے
[illegible] ہے کہ [illegible] کی [illegible] کے [illegible]
[illegible] دلیل [illegible] رہی
ہے کہ [illegible] اختیار کا صحیح استعمال نہیں کر سکی [illegible]
[illegible] کسی [illegible] میں کسی نے کوئی خلاف ورزی کی [illegible]
اختیار کا غلط استعمال کیا ہے [illegible] کوئی [illegible] نہ دے [illegible]
[illegible] مناسب [illegible] نہیں ہو سکتی [illegible] دکھائے [illegible]
[illegible] کسی [illegible] اختیار کا غلط استعمال کیا [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] نہیں ہو سکتا
اگر کسی [illegible] کا غلط استعمال کرے تو اس کی اصلاح کے لئے مناسب [illegible] موجود
ہیں [illegible] کا اس وقت بھی پولیس
کو کچھ کم اختیارات ہیں کہ [illegible] کسی کو [illegible] کر سکے کو [illegible]
[illegible] (Detain) نہ کر سکتی ہے
اگر کسی [illegible] کارروائی کر سکتی ہے اس
[illegible] پولیس کے [illegible] اختیار میں [illegible] اضافہ ہو جائیگا؟
اگر کوئی غلطی کسی سے ہو [illegible] اصلاح کی [illegible] اختیار کی [illegible]
[illegible] پولیس کے علم میں [illegible] بات آئے کہ کسی گھر میں
کسی لڑکی [illegible] کارروائی [illegible] کے پاس [illegible]
[illegible] حاصل [illegible] سکتی ہے [illegible]
لڑکی کو وہاں [illegible] صورت میں قانون کا مقصد ہی فوت
ہو جاتا ہے [illegible] کہ [illegible] کسی [illegible] کارروائی کی جائے
[illegible] نہیں ہے کہ [illegible] کا [illegible]
[illegible] موجود ہے کہ [illegible] عہدہ دار [illegible] کا درجہ [illegible] سے کم [illegible] اس
[illegible] کو استعمال [illegible] ہوگا اگر [illegible] وقت ہم اس میں [illegible] کافی محافظ
[illegible] رکھے [illegible] کر سکے تھے
اس [illegible] کے لحاظ سے میں [illegible] کہ [illegible] منظور ہونی
چاہئے

لالہ اچنت رام (سری گنگا نگر - راجستھان کی) دفعہ (۳) کے سمجھنے
میں ایک امر [illegible] ضروری ہے دفعہ (۵) میں [illegible] اختیار نہیں دیا گیا ہے کہ [illegible]
بلا وارنٹ کسی لڑکی کو گرفتار کرے دفعہ (۳) میں یہ اختیارات دیے گئے ہیں اگر

ں عور وماس مو معلوم ہوگا کہ دفعہ (ہ) ا ں کیوں ہے مدی ہے ہو ۸ سال ہے
کم عمر کی ہیں ہے ہیں نا الغ کبھی بھی بعید رکھا جاسکتا ہے انکے لیے پولس کو حسار
نا ہ نا د رنا ی ہ گی جب ک سحص د ہو عورت لڑکا ہو یا لڑکی ۸ سال
سے سحاوز ہ کا ہ ہ تا ہے تو و الغ بعید رکھا ہ تا ہے ہ دفعات سے لوگوں سے
متعلق ہیں ہ ں قسم کے فعل کرے ا کہ ے نا غا ب کرے ولوں میں ہوے ہیں
ان کے رے میں ہ ہیں کہا جاسکتا کہ ہوں ے ہ ں وجھ کر ہ ہیں کیا ہے ہما
ر حان ہوک ھی کرے ہیں سی صورت میں کی ہست عدلی ہسفاب کرتے کے
ہد پولس ہ کو و رب کا حسار دینا مناسب ہیں ہوتا گر ا سا ہو تو ہم ان
ہ م کی رلہ بھام کر سکتے ہونگ ۸ سال کی عمر سے سحاوز ہونا ملوغ تصور کیا
ہ تا ہے سا ے سے لوگوں کے عال حال دیکھ کر کے ہوئے ھی تصور کرے ہ سکتے
اکی دفعہ (ہ) میں صورت ہیں

د ی حسر میں لس کے ارے میں د کہ کم کا کہ ہ پولس میں ے ولے کون
ھں ولس میں ہ لوگ آے ہیں و ھمارے ھی بھائی ہوئے ہیں بھر بری سمجھ
میں ہیں اتا کہ لس کا ذرس م ے ھی و کیا اب بند ہوجاتی ہے کہ ہیں گا ان دینا
ہ ہوم کردیا ہ تا ہے کہ ھمارے بھائی لس میں ہ ھی س قسم کے سب وری
کر جاری رکھیے رمی ہ ئے ھ ں کہ لس کا ڈرس جیسے ھی رہ ں رسوب کی
لالج ہ ہ ی ہے کیا وہ ل گ ا سے ہ م کو س د لائے کہ س نا ان کے مقصد کو
دوب کرے کی کوشس کر سکے ھیں ہ ما ی مں ہ د ان کے جیب اور جان ھ ی ھں
کیا لس میں دھل ھ ے ھی وہ ان کہ ہ س کر د سکے میں ہ لوم ہو لس د
ہیں دھ سکتا ور ہ ھں کہ لزام کہ ہ ساسی ہے ں لاش (Blot) کو دور کرے
میں پولس اعانت نہ کرنگی ھیں سمجھتا ہ ھے کہ س ولے بھی انسان ہوتے
ھیں اور وہ اپنی فطرت سانی کی ما ر سے غرض کو کبھی طرح محسوس کرتے ھوئے ی
حدمت کر مالاسکے کہ ھم نک ھ س ا وچ (Human approach) اور
سائنٹفک اپروچ (Scientific approach) کا جاھتے ھیں اور سوسائٹی
کو ریفارم کرنا چاھتے ھیں ھمیں اس کو قبول کرنا ہوگا پولس رہ ے ساد اعتراضات
کرتے ہے اسوں کا علاج ہیں ہوسکتا

دفعات ۶ ۶ ۲ ہ ص قسم کے الغ سحاص سے متعلق ھیں جن کا
ان ہ ا ہم ہے لی ہو ہے مثلا ہ کہ کوئی سحص فعل کرتا ہے یا جوری کرتا ہے تو
اوسکی اعانت کوئی ۲ سال کی لڑکی کرتی ہے تو اوسکو گرفتار کرنے کے لیے پولس کے لیے
وارنٹ ہ حاصل کرنا ضروری ہیں سی طرح جاں بھی حب بالغ سحاص کی ہ سب سے ہ ا ہم
ھوتے ھیں تو پولس کے لیے وارنٹ حاصل کرنا ضروری نہ ہوگا ایسی صورت میں میں
اسلئے کہ پولس کو حسار نہ دے جانے کے متعلق جو ترمیم پیش کیگئی ہے وہ

جو کہ غلط ہے اس لیے سکھ رد کر دیا جاتا ہے جس کا اثر یہ ہے کہ جب پولیس
سے جہاں کیا جاتا ہے

سری عبدالرحمن (...) مسٹر اسپیکر سر ... کے متعلق ہے ... مل
مستر ... کی ... میں ... پولیس کے عمل گرفتاری اور دھاندلی کے
متعلق ہے ... دو ... مساوی ... عمل ... پولیس ... کو ... بھی ...
... ایک مثال دیتا ہوں کیونکہ ... کے سلسلہ میں کس
طرح ... کی ہے ... آباد ضلع حیدر آباد کی پولیس نے ... نامی ایک
لڑکے کو کسی مقدمہ کے سلسلہ میں گرفتار کیا اور دوران ... میں ایک ...
... عدالت میں
... مقدمہ کے دوران میں ... ہے ... کہ ... کی ... طرح
گلبرگہ کے ایک انسپکٹر نے ایک لڑکی کو ... کر کے ... حصہ میں رکھا ...
مقدمہ ابھی عدالت میں چل رہا ہے ... وکیل ... ہے ... میں جانتا
ہوں کہ گرفتاری کے بعد ... کے سلسلہ میں ... کس طرح ایک ... تک لوگوں
کو ناجائز طور پر ... میں رکھا ہے ... عرصہ کے بعد عدالت میں ملزم کو
پیش کیا ہے جہاں تک بلا اجازت حکم نامہ گرفتاری کا تعلق ہے میں کہونگا کہ اگر
پولیس کو یہ اختیار دیا جائے تو وہ کسی ... بھی کسی ... کو بلا وارنٹ
گرفتار کرلیگی اور اگر ... ہو اور ... ہو ... آسانی کے ساتھ چھوڑ بھی
دیگی ... کے ... کے سلسلہ میں بلاوجہ ہزاروں لوگوں
کو گرفتار کرلیا گیا

مسٹر اسپیکر یہ مسئلہ ... (sub judice) ہے اس لیے ...
... نہیں کی جاسکتی

شری عبدالرحمن میں مثال دے رہا تھا

مسٹر اسپیکر مثال بھی نہیں دیجاسکتی

شری عبدالرحمن ... ہے اگر پولیس کسی کو گرفتار کرنا چاہتی ہے تو وہ
آسانی سے عدالت سے حکم حاصل کر کے گرفتار کرسکتی ہے ... کہ ہماری عدالتوں کا
رویہ اطمینان بخش ہے وہ اگر ضرورت سمجھیں تو اجازت دے سکتی ہیں ... اس سے یہ
ہوگا کہ جب پولیس کی رپورٹ عدالت میں جائیگی تو وہاں یہ معلوم ہوسکے گا کہ کس
تاریخ عدالت سے اجازت ملی کس تاریخ گرفتاری عمل میں آئی اور کس تاریخ کو عدالت
میں پیش کیا گیا ... میں اگر ... اس ... کی پوری طرح مخالف ہوں کیونکہ ...
... طرح بعض افعال کو ناجائز ... دوسری طرف ... کو جائز
قرار دیا ہے لیکن ... نہیں ... کیا ... کے ... میں ... نامہ ...

ہوں میں عصمت فروشی کو کسی صورت میں بھی جائز قرار دینے کے لیے تیار نہیں ہوں
اس لیے میں اس ترمیم کی تائید کرتا ہوں جو کہ پرنسل منسٹر کی طرف سے کی گئی

سردار ابی زیدی ( ) مسٹر سپیکر میرے لائق دوست نے جو سب سے اس بل کے سلسلہ میں پیش کیا ہے اس کے بارے میں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس ملک میں خاص کر صوبہ میں اب تک پولیس کی جو ناراضگی ہوئی ہیں اور اب تک بھی ہو رہی ہیں اور جو حاصل ہیں وہ ہمیں معلوم ہیں وہ سب سے آنریبل منسٹر ۔ تاکہ ہماری پولیس کے پاس ہی ہتھکنڈے موجود ہیں یہ صحیح ہے جب تک ہم زندہ رہیں گے ہم ان کے ہتھکنڈوں کو نہیں بھول سکیں گے جب ان کے پاس ہتھکنڈے ہیں تو پولیس کے اختیارات میں اضافہ کرنے کی ضرورت کیوں ہے؟ کیوں آپ پولیس کو بلا وارنٹ گرفتار کرنے کے اختیارات دے رہے ہیں؟ ایسی صورت میں آپ ۔ کر ۔ کیا کرتے ہیں کیا یہ صحیح ہوسکتا ہے؟

آپ اس فعل کو کرائم (Crime) کہتے ہیں ۔ جب کرائم ہے تو نہیں معلوم کب سے سوسائٹی میں جاری ہے کب سے گنہگاری کی علامات موجود ہے اس کا انالسس (Analysis) کرنا بعد ہے میں ایک بات اور کہوں گا جو بظاہر بڑی معلوم ہو اس بل میں عورت اور مرد کا ذکر کیا گیا لیکن ایک جنس ایسی بھی ہے جو نہ مرد ہے اور نہ عورت ان کے بارے میں بل میں کوئی ۔ نہیں کیا گیا ممکن ہے حکومت اس کو جائز سمجھتی ہو جس کی وجہ سے ان کا ذکر بیان نہیں کیا گیا حالانکہ یہ معاملہ بدن پیشہ کے طور پر اب تک چلا آرہا ہے

پرنسل منسٹر صاحب کم از کم یہ قبول کرلیں گے کہ سوسائٹی کا عکس ہر جانب پڑ رہا ہے اس سے پہلے ایک ۔ لایا گیا تھا کہ لڑکا اور لڑکی کو اس سے مستثنیٰ کر دیا جائے لیکن ۔ کہ یہ نہیں ہوسکتا ۔ نو (No) کہا ۔ (No) ۔ کہتے ہیں سوسائٹی میں ۔ جہاں ہیں اس ۔ کا ۔ ہوگا ۔ لیکن پولیس کا ڈی جنریشن (Degeneration) کہیں نہیں کیا جاتا کیا پولیس کے کردار کا عکس سوسائٹی پر نہیں پڑتا ۔ سے کام لیکر لوگوں کو ۔ شکل دی ہے ۔ کہ آپ ۔ کے اختیارات میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں میں مانتا ہوں کہ ۔ پراسٹیٹیوشن (Prostitution) کی روک تھام کرنا چاہتے ہیں لیکن میں تو یہی کہوں گا کہ اس طرح ۔ کا مقصد کامیاب نہیں رہے گا ۔ پولیس کے ۔ نہیں ۔ (Historical) اور مورل فیلنگس (Moral feelings) کو سامنے رکھتے ہوئے کہا جاتا ہے پولیس اسکی روک تھام نہیں کرسکتی ہمارے پاس پہلے ہی پولیس کا کافی

دھر موجود ہے مثلاً پریوینٹو ڈیٹینشن ایکٹ (Preventive Detention Act)
وغیرہ کرنا کوئی ہے اور جیل کسی اور کو بھیجا جاتا ہے ہمارے روبرو یہ کیے
جاتے ہیں بدقسمتی سے ہمارے ملک میں جو بہت بڑی بیماری ہے وہ پولیس کے
ان لمیٹڈ پاورس (Unlimited Powers) ہیں میں ہیں اور مانتا کہ یہ
مناسب نہیں آپ ڈرتے ہیں کہ عصمت سے اسکے کے دور حاصل کرنے تک
ملزم وہ رہ جو جائیگا ممکن ہے ایسا ہوگا لیکن قانون کا مقصد تو یہ ہونا چاہیے کہ اگر
دس بیگناہ سزا سے بچ سکیں ہیں تو بچ جائیں لیکن ایک معصوم کو سزا نہ ہو اگر
وہ بری ہوتا ہے ہونے دیجیے وہ بھی ایک قسم کی روک تھام ہوگی وہ دوسری
جگہ چلا جائیگا ممکن ہے وہاں چلا جائے جہاں لیگلی (Legally)
یہ جرم نہ ہو یا ممکن ہے وہاں چلا جائے جہاں آپ کے اور ہمارے ہاتھ نہ پہنچ
سکیں ہوں ہمارے پاس اب تک بھی کئی قانون موجود ہیں اسی صورت میں مزید
ایک قانون بنا کر پولیس کو دینے کی ضرورت نہیں ہم اب ڈیموکریسی کی طرف جا رہے
ہیں یہ ہمیں اس مسئلہ کے ہسٹاریکل پس منظر کو دیکھنا ہے کہ یہ کب
شروع ہوا اور اس کا علاج کیسے ممکن ہوسکتا ہے ہم اوس نقطہ کو جس کے تحت
یہ بل لایا جا رہا ہے اپریشیئٹ (Appreciate) تو کرتے ہیں لیکن یہ
مناسب نہیں کہ پولیس کو اتنے وسیع اختیارات دے جائیں کیونکہ اس کی وجہ سے
معصوم لوگ پولیس کا شکار بن جائینگے

شری شش رانجو مادھو راؤ واگھمارے (ملکہ) مسٹر اسپیکر سر بھی ایک آدھ
منٹ پولیس کو جو اختیارات دیے گئے ہیں اسکے بارے میں سخت نکتہ چینی کی اور
بہت ساری بے عبرتناک کیے کئی اعتراضات کا جواب تو آنریبل منسٹر نے دیا ہے صرف
ایک اعتراض کا جواب دینے کیلئے میں آج یہ عرض کرتا ہوں ابھی یہاں ایک ممبر دیکھی
ہے جس میں ایک شکس واقعہ کا اظہار کیا گیا ہے یہی ممبر کے ذریعہ ہوتے ہے یہ طے
کرلیا ہے کہ کسی بھی پولیس آفیسر کو اس قسم کے مقدمات میں دست اندازی کا اختیار
نہیں دیا جانا چاہیے میں یہ بولوں (निवमन) ہے کہ چونکہ ایک مقدمہ میں
انہوں نے اسطرح کی حرکت کی لہذا سارے مقدمات قابل دست اندازی پولیس میں پولیس
کے اختیارات سلب کر لیے جائیں اسکے لیے اب نے کوئی ریکارڈ پیش نہیں کیا خلاف وضع
فطری کے انسداد کیلئے پولیس کو جو اختیار دیا گیا ہے اور جس میں جیل ڈیے کے مقدمات
میں جو اختیار دست اندازی ہے وہ بھی ایسی ہے جس قانون کے تحت یہ جیل رکھی ہے
وہ جو بازاری فک بل (Immoral Traffic Bill) ہے جس میں جیل ڈالنے
کے تعلق سے جو مقدمات آتے ہیں انہیں بھی پولیس کو دست اندازی کا اختیار دیا گیا
ہے ایسی صورت میں میں نہیں سمجھتا کہ اس عہدہ داروں کو اس قسم کا اختیار اس قانون
کے تحت دیا گیا ہے نامعقول ہے کسی ایک عہدہ دار کی بداعمالی کی وجہ سے پولیس کے عام
عہدہ داروں سے بدظنی کوئی مناسب بات نہیں ہے مثال کے طور پر میں کہونگا کہ جب میں

عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ایک وکیل صاحب رنا الحسن کے ارکٹ کے لرم میں سزا یاب ہوکر جیل گئے تھے جہاں سات سال کی سزا ملی تھی سکے نہ معنی تو نہیں ہوئے کہ تمام وکلا پر یہ الزام عائد کیا جائے۔ چند تم بل اور بسے میں جو بس (Bus) کا ٹکٹ نک نہیں لیتے ایسی صورت میں یہ تو مناسب ہوگا کہ سب اسکا لزم عائد کیا جائے۔ ایک لس کا تھا۔ وڈھود ملده ورنگل د سا ہے جہاں سری سنگ سا ٹک حلاف طور مسموع ہو رہا گیا ہے۔ لہذا میں یہ کہونگا کہ اگر کسی ایک پولس عہدہ دار نے کوئی غلطی کی ہے تو سکے یہ معنی نہیں ہوسکتے کہ کسی پولس آفیسر کو اختیارات ہی نہ دیے جائیں۔ یہ کوئی مناسب بحث نہیں۔ (Suggestion) نہیں معلوم ہوتا میرا نوٹس (निवेदन) ہے کہ یہ امنڈمنٹ آپ نے لایا ہے اسمیں کچھ خوب نہیں ہے۔ سلیے یہ واپس لیا جانا چاہیے یہ مناسب ہے۔

شری کے ایل پرسیہو ان راؤ آنریبل ممبر نے ایک اہم اپیل اسے کے متعلق یہ کہا کہ بس کا ٹکٹ نک نہیں لیتے وکلا نام ظاہر نہیں کیا گیا ہے کہ وہ کون ہیں؟

مسٹر اسپیکر مثال کے طور کہا گیا ہے۔ کسی خاص آنریبل ممبر کے متعلق اعتراض نہیں تھا۔

شری سید حسن (حیدرآباد سٹی) کیا ہم اپیل اور واضح قسم کا الزام لگا سکتے ہیں؟

مسٹر اسپیکر جبکہ یہ نہ کہا جائے کہ ایم اے ایل اے کے متعلق نہیں کہا گیا دوسرے یہ کہ مثال دی گئی ہے کسی خاص آنریبل ممبر سے متعلق واقعہ کا اظہار نہیں کیا گیا۔

شری پانڈو رنگ جی جو آنریبل ممبر ساتھ دے رہے ہیں انکو کہدینا چاہیے کہ وہ ٹکٹ نہیں لیے ہیں۔

Mr Speaker Not necessary

شری ایل سی راؤ ممبر اسپیکر سر دفعہ ۱۹ کے متعلق جو اسٹنٹ آیا ہے اسپر بہت گرم مباحث ہوئے اور یہ غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے کہ ہم پولس کے اختیارات چھین لینا چاہتے ہیں۔ سٹنٹ کی وجہ سے پولس کے اختیارات میں کمی کیجارہی ہے۔ پولس کو اس بارے میں اختیار رہے یا نہ رہے یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ خاص طور پر جہاں محسوس کی ضرورت میں کمشنر پولس کو دخل کیا گیا ہے ایسی صورت میں اس امنڈمنٹ رکھنے کی ضرورت نہ تھی۔ بالواقعی پولس کو اختیارات کے دینے میں کسی آنریبل ممبر کو اعتراض نہیں ہوتا مگر آنریبل ممبر معلفہ پہلے دلیہ عور کر کے یادیں کہ پولس کرپشن (Corruption) میں مبتلا ہے یا نہیں کیا آنریبل ممبروں کو نہیں معلوم کہ ابھی ضلع میں ایک سب انسپکٹر پولس نے ایک ملزم کو دوران تفتیش میں اتنا مارا کہ وہ مر گیا اس سلسلہ میں قتل عمد کا مقدمہ چل رہا ہے۔ اسی طرح

ورکی معدمات حل رہے ھیں حال ھی میں ایک مدکل مسکر کو عاصی کے
الزام میں ڈی گریڈ (Degrade) کیا گیا ہے غور دماہے کہ اختیارات کے
دینے میں کیوں ھچکچاھٹ ھورھی ہے اگر ھماری پولیس اس قابل ھوتی اختیارات کے
دینے میں کبھی پس و پیش نہ ھوتا اور اس بدمعاش کے لانے کی ضرورت ھی محسوس نہ
ھوتی خود ترمیم مسٹر جمپوں نے اس بل کو پیش کیا ہے دعوے کے ساتھ نہیں کہہ
سکتے کہ پولیس بستری حھی ہے۔ وہ عورتوں کے ساتھ ھوری کرے وی نہیں لیکن
حالات کو کہ کیسے حالات میں تصدیق کرتے ھیں کہ پولیس عورتوں کا ساتھ دیتی ہے
عاشقوں کا ساتھ دیتی ہے اسلیے کہ وہ خود عاشق ہے رہے بڑے عہدہ دار میں
مبتلا ھیں حالات ھی کچھ ایسے ھیں جسکی وجہ سے یہ بدمعاش لانا پڑا ورانا
سب کچھ کہنا پڑ

میں نہیں سمجھتا کہ کسی مجسٹریٹ کے سامنے واقعات کو پیش کرکے وارنٹ کے
حاصل کرنے میں پولیس کو کیا دشواری پیش آسکتی ہے میں یقین دلاتا ھوں کہ جو
پیشہ کرنے والے لوگ ھیں وہ پولیس کے ھاتھوں گرفتار نہیں ھونگے بلکہ ایسے لوگ
گرفتار ھونگے جنکا ان معاملات سے کوئی تعلق نہ ھو اسلیے اس ترمیم کے لانے کی ضرورت
محسوس ھوئی دفعہ (۸ ۹ ۲) کی رو سے خاص طور میں کہونگا کہ اس میں
مرد بھی آسکتے ھیں اور عورتیں بھی ان جملہ حالات کے لحاظ سے اور حیدرآباد کے
مخصوص حالات کا لحاظ کرتے ھوئے یہ ترمیم لائی گئی میں یہ عرض کرونگا کہ اسطرح
بلا وارنٹ کے گرفتاری کا پولیس کو اختیار دیا جائے تو محض اسلیے پولیس گرفتار کریگی
اور ایسے لوگوں کو گرفتار کریگی جو واقعی گنہگار نہیں ھیں اور جو گناہ کے مرتکب
ھوتے ھیں انکے کاروبار یہ جاری رھینگے اسلیے یہ امینڈمنٹ لایا گیا ہے کہ پولیس کو
ایسے اختیارات نہ دیے جائیں اور خاص طور پر میں کہونگا کہ شہر حیدرآباد اور سکندرآباد
کی حد تک پولیس کو اس قسم کے اختیار کا دیا جانا قطعاً نامناسب ہے

میں کہونگا کہ ملزمین پولیس کی حراست سے نہیں بھاگے بلکہ پولیس ھمیشہ انہیں
فراری کا موقع دیتی ہے حال میں یہ واقعہ ھوا ہے کہ رضاکار بھاگ گئے ھیں ایک پولیس نہیں
پکڑسکی لائق علی کو پولیس گرفتار نہ کرسکی پولیس نہ صرف یہ کہ گرفتار نہیں
کرسکتی ہے جو معمولی حیثیت کا انسان ہے جو نہیں ہے بھاگنے والا نہیں ہے پولیس
اصل ملزمین کو پناہ دینے والی ہے ھمارے پولیس ڈپارٹمنٹ کے حالات یہ ھیں اسلیے
یہ امینڈمنٹ لانا پڑا اس امینڈمنٹ کو قبول کرنے سے صرف اتنا ھوگا کہ پولیس کو گرفتاری
سے قبل وارنٹ حاصل کرنا ھوگا جو کچھ دشوار نہیں ہے میں امید کرتا ھوں کہ یہ
امینڈمنٹ ضرور منظور فرمایا جائیگا

شری دگمبر راؤ بندو اس کلاز کے متعلق جو مباحث ھوئے ھیں اوس میں اصل
موضوع سے ھٹ کر بحث کی گئی ہے میں صرف ایک امر کی طرف ھاؤز کو توجہ دلاؤنگا
بغیر وارنٹ کا لفظ رکھنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ جب یہ لوگ ایسے ھیں جنکا نہ نام

معلوم ہوتا ہے وہ صحیح محض موہی طور پہ ٹکو گرفتار کیا جاسکتا ہے اگر
وارنٹ کی شرط رکھی جاتی ہے تو عام طور پر اس قانون کا وضع کرنا بے کار ہوگا دونوں برابر
ہوجائینگے اور مقصد فوت ہوجائیگا اس لیے اس بکس کے وضع کرنے میں یہ احتیاط
برتی گئی ہے کہ سب انسپکٹر سے کم درجے کے کسی پولس آفسر کو گرفتاری کا اختیار نہیں دیا
گیا ہے دفعہ ۲ کی رو سے سپرنٹنڈنٹ پولس کو یہ اختیار دیا گیا
ہے کہ صرف یہی پولس افسران ہیں جو کام لیں جنہیں وہ مناسب خیال کرتے ہیں عام
طور پر کام لیتے ہیں اور جو مقامی ملازمین سے متعلق آتی ہیں شکایتیں آنے پر
انکی جواب طلبی کی جاتی ہے اگر ناجائز ہوتا ہے تو وہ برطرف یا معطل یا ڈسمس (Dismiss)
کیا جاتا ہے ضرور کوئی پولس جس حفاظت سے بالکل غائب ہوجائے جس وہ دیوتاؤں
کا جوابدہ نہ ہو ایسے بھی ہیں جو الزامات دے جائیں کچھ صحیح تصور نہیں ہے اسلیے
میں عرض کرونگا کہ اس امنڈمنٹ کو رد کر دیا جائے اور قانون کو منظور کیا جائے

مسٹر اسپیکر کیا امنڈمنٹ کو ووٹ کیلیے رکھا جائے

سری شام راؤ نائک جی ہاں

Mr Speaker The question is

That *for* the word without in line 2 of sub clause (1) of Clause 14 of the Bill *substitute* the following word namely

on

(Division was demanded)

The House divided

Ayes	54	Noes	75

The motion was negatived

مسٹر اسپیکر ہم بل کے متعلق یہی بیان ہو رہا کہ کیا گیا ہے اسکے بارے
میں یہ کہونگا کہ اس قسم کے الزامات (Allegations) آنریبل ممبرس
کے بارے میں نہیں لگائے جا سکتے کیونکہ ہم بل سے نہیں کہاں کے تھے
انکا رد کرنا نہیں کیا گیا تھا اسلیے میں نے اسکو اہمیت نہیں دی

سری جی راجہ رام اسکے معنی یہ ہوئے کہ ہم ایسی

Mr Speaker I suppose the consequential amendment need not be put to vote

Shri Shamrao Naik Yes Sir I beg leave of the House to withdraw my second amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

That Clause No 14 stand part of the Bill

The motion was adopted

Mr Speaker Next we shall take up amendments to Clause 15 Shri Ankusrao Venkat Rao

Shri Ankushrao Venkatrao (Partur) Mr Speaker Sir I beg to move

That in lines 6 and 7 in sub clause (2) of Clause 15 of the Bill *omit* the following words namely——

removed as if she had been removed

Mr Speaker Motion moved

That in lines 6 and 7 in sub clause (2) of Clause 15 of the Bill *omit* the following words namely——

removed as if she had been removed

Shri Ankushrao Venkatrao Mr Speaker Sir Some part of the speech which I wanted to make in support of my amendment was already made by the hon Minister for Law and Endowments He had admitted that under section 5(1) it is necessary that a warrant should be issued by a Magistrate for removing any minor girl when she is found in a brothel house On the other hand according to this section when a Sub Inspector of Police or Inspector goes to detect a crime in such a house he is empowered to remove a minor girl from that place without a warrant Just as under section 5 (1) a warrant from a Magistrate is necessary for removing a minor girl I also want to make it necessary for an Inspector to have a warrant to remove a girl from a suspected brothel house A similar warrant as under sub section 5 (1) must be issued before she can be removed from a brothel house because if that minor girl is to be removed without a warrant that power will be too much and can be utilised in an adverse way Our Minister for Law and Endowments said that we must have some faith in the goodness of human nature and all that That I think is mere tall talk We have to face realities as they are When we are dealing with the fair sex the initiative of the energetic and enthusiastic Sub Inspectors and Inspectors of Police must be curtailed He should not be given the power to remove minor girls without a warrant.

In the light of these things I hope the mover of the Bill will accept my amendment

میری اسے راج ریڈی مسٹر اسپیکر ترمیم میں کی گئی ہے وہ اس لئے بہت صحیح معلوم ہوتی ہے دفعہ ۵ کے تحت ایک اصول یہ ہے کہ اگر کسی رنڈی خانہ میں ایک کم سن لڑکی ہو دل اسپکٹر کہ اس مکان اس لڑکی کو مدد کرنے پولیس کمشنر یا مجسٹریٹ کے پاس جائے اور اسکی اطلاع دے ظاہر ہے کہ اس کا منشا یہ تھا کہ وہ دفعہ ۵ کے تحت لڑکی کے ساتھ انصاف ہوسکا لیکن دفعات ۷ ، ۸ ، ۹ ، ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۲ کے تحت سرچ وارنٹ داخل اس میں کمشنر کی اجازت سے پولیس اسپکٹر وہاں بلا اجازت عدالت اور جا سکتا ہے دفعہ کے تحت سکشن ۳ میں وارنگ ہے کہ دفعات ۷ ، ۸ ، ۹ ، ۱۰ ، ۱۱ کے تحت پولیس اسپکٹر وہاں جاسکتا ہے اور لڑکی کو نکالنے کے مدد دے سکتا ہے وہ دفعہ ۵ کے تحت عمل کرکے لڑکی کو نکالا اسکے مدد وہ دفعہ ۱۲ کے تحت کارروائی کرسکتا ہے لیکن عملاً یہ ہوگا کہ اسپکٹر کسی بھی حد سے وہاں جاسکتا اور جب سکے خلاف سکا ۔ ہوگی تو یہ کہے گا کہ میں دفعات ۷ ، ۸ ، ۹ ، ۱۰ کے تحت سرچ کرنے وہاں گیا تھا کہ مالک مکان ایسا کر رہا تھا اور کوئی حملہ ہوا تھا ۔ لہذا دفعہ کے تحت یہ موقع اور پکڑ کر مزا انصاف دیا گیا ہے بلکہ دفعہ کے خلاف بھی لڑکی برآمد کرنے کو اسکا حاضر قرار دیا گیا ہے ۔ میں کہتا ہوں کہ یہ بالکل ایسی بات ہوگی کہ کوئی چیز ایک ہاتھ سے دے اور دوسرے ہاتھ سے لے لے اس لحاظ سے دفعہ ۵ کے تحت جو گنجائش ہے وہ اسی دفعہ کے ضمن (۲) کے تحت ختم ہو جاتی ہے اسلئے جو ترمیم میری رکن نے پیش کی ہے وہ صحیح ہے جس کا منشاء یہ ہے کہ دفعات ۷ ، ۸ ، ۹ ، ۱۰ ، ۱۱ وغیرہ کے تحت جو ملزمین ہیں گرفتار کرے اور مناسب ضابطہ کارروائی کرے جو اس لڑکی کے متعلق ہو لیکن اگر کسی حالت میں اسکے گرفتار کی جائے تو لزوماً رکھا گیا ہے کہ اسپکٹر دفعہ ۵ کے تحت دیئے ہوئے حکم کی تعمیل کرکے اس لڑکی کو ہاتھ لگا سکتا ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس بل کے پیش کرنے والے آنریبل ممبر جہاں دفعہ ۵ کے تحت اور کے بارے میں ایسی اسکی مای رکھنے کےلئے اس ترمیم کو بھی ضرور تسلیم کرنا چاہیے کیونکہ یہ اختیارات میں کمی کرنے کا سوال نہیں ہے بلکہ تعمیل احکام دیگر دفعات اگر لڑکی کسی رنڈی خانہ میں مقید ہو پولیس اسپکٹر ضروری کارروائی بہ تحت دفعہ ۵ کرسکتا ہے نہ اس وجہ سے بھی کہ لعمل ہے کہ اس قانون میں پولیس کمشنر کو مجسٹریٹ قرار دیا گیا ہے تو پولیس اسپکٹر اپنے ماتحت کے ذریعہ سے پولیس کمشنر کے پاس ایسی اطلاع بھیج سکتا ہے اور حکم منگوالے سکتا ہے اس لحاظ سے میں یہ عرض کرونگا

Shri Gopal Rao Ekbote (Chaderghat) Point of information, Sir, The amendment moved does not seem to carry any

meaning As it stands some clarification seems to be necessary The mover of the amendment wants evidently the words removed as if she had been removed to be omitted But if the whole sentence is read with the amendment it does not read anything With the Amendment the sentence will read as follows

All the provisions of this Act shall apply in regard to any girl under sub section (1) of section 5

Let the mover clarify and then we will be in a position to know what he wants As it is at least I am not in a position to know what really the mover wants

Shri Ankushrao Venkatrao The fact is this Sub section (2) of section 15 is superfluous in view of section 5 (1) of the Bill The Inspector can remove the girl only under the condition laid down in section 5 (1) That is what I wanted to say

Mr Speaker The hon Member has given the explanation Probably he means all the provisions of this Act shall apply to any girl under sub section 1 of section 5

Shri Gopal Rao Ekbote He does not want the word 'so' to be omitted

Mr Speaker Yes All the provisions of this Act shall apply to any girl so under sub section (1) of section 5 (*Laughter*)

Shri Ankushrao Venkatrao The word so should be omitted

Mr Speaker Then it means an amendment to amendment

Shri Gopal Rao Ekbote There cannot be any girl under sub section (1) of section 5 It should be referred to in sub section (1) section 5 There is no girl in sub section (1)

Shri Ankushrao Venkatrao There is already a girl in sub section (1) of section 5 (*Laughter*)

Mr Speaker Let us take it as explained

شری دگمبر راؤ بندو اگر سکشن (۵) کے ساتھ اس سکشن کو ملاکر دیکھا
جائے تو معلوم ہوگا کہ جو ذیلی سکشن (۵) میں ہے وہ اس دفعہ میں بھی عصمت کی

جا رہی ہے دفعہ ل کے ذریعہ کرنے وقت بھی مجسٹریٹ کی گئی دفعہ (۵) میں یہ بتایا گیا ہے کہ جب مجسٹریٹ کو اس بات کا علم ہوتا ہے کہ فلاں جگہ ایک لڑکی محبوس ہے تو وہ اسکو رہا (Remove) کرنے کے لیے آرڈر دیتا ہے لیکن اسکی تعمیل کے وقت پولیس کو اس بات کا علم ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ ایک اور لڑکی بھی ہے تو ایسی صورت میں وہ اس دوسری لڑکی کو بھی رہا کرنے کی مجاز ہوگی اس سکشن میں یہ الفاظ صاف ہیں کہ

and thereupon such police officer shall have the power to enter into such brothel disorderly house or place of assignation and shall be entitled to remove forthwith from such brothel disorderly house or place of assignation such girl and any other girl found therein if in his opinion she is under the age of 18 years and is living or is carrying on or being made to carry on the business of prostitution in such brothel disorderly house or place of assignation

اس دفعہ میں یہ اختیار اس وجہ سے دیا گیا ہے کہ وہاں بعض ایسی قسم کی دوسری لڑکی کا بھی علم ہو جاتا ہے ایسی صورت میں یہ تو نہیں ہوسکتا کہ مجسٹریٹ جس لڑکی کے لیے حکم دے گیا ہے اسی کو گرفتار کیا جائے اور اس کی ساتھی دوسری لڑکی کو وہیں چھوڑ دیا جائے صرف اس لیے کہ مجسٹریٹ کے حکم میں نہیں ہے دوسری لڑکی کے لیے بھی وہی حکم کافی ہوگا کہ وہ بھی دارالامان یعنی (Rescue Home) پہنچادی جائے اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ مجسٹریٹ کے آرڈر تک اسکو کہاں ہی میں رکھا جائے یا کیا کیا جائے یہ مناسب سمجھا گیا کہ اسکے ساتھ دفعہ (۵) کے تحت کارروائی کی جائے ایسی صورت میں اس میں اسکو مناسب نہیں سمجھا یہ سکشن جس طرح اب کے سامنے پیش ہوا ہے اسی صورت میں وہ قابل منظوری ہے

مسٹر اسپیکر جیساکہ بھی کہا گیا

All the provisions of this Act shall apply to any girl under sub section (1) of section 5

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ الفاظ صحیح نہیں ہیں سکے وجہ سے ہی کہا گیا آنریبل ممبر اسے ہاوس کے سامنے رکھنا چاہتے ہیں یا اسے وہ ڈراپ کرتے ہیں

Does the hon Member want his amendment to be put to vote?

Shri Ankushrao Venkatrao Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

That clause 15 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 15 was added to the Bill

Mr Speaker There is no amendment to clause 16 The question is

That clause 16 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 16 was added to the Bill

Mr Speaker Smt Rajamani Devi

سریمتی راجمنی دیوی (سرسلہ محفوظ) میری رائے ہے کہ دفعہ ۶ میں اس طرح اضافہ کیا جائے

باوجودیکہ ... کے دفعات کے تحت کوئی عدالتی کارروائی نہیں کی جا سکتی جب تک کہ پنچ کمیٹی یا کسی کمیٹی کسی معاملہ میں اپنا فیصلہ نہ دے دے ... کمیٹی کے کسی فیصلہ کے خلاف مجسٹریٹ کے پاس کارروائی نہیں کی جاسکتی ہے

مسٹر اسپیکر آپ کونسی کونسی کمیٹی کا ذکر کر رہی ہیں ... بل میں کہیں پنچ کمیٹی کا ذکر نہیں ہے

سریمتی راجمنی دیوی میں نے ... دفعہ ۶ کے بعد اضافہ کرنے کے لئے کہہ رہی ہوں

مسٹر اسپیکر آپ اضافہ تو کر سکتی ہیں لیکن پنچ کمیٹیوں کا جو ذکر کیا گیا ہے وہ کونسی پنچ کمیٹیاں ہیں ؟

Shri Gopal Rao Ekbote I take objection to her amendment before it is allowed to be moved It is not only misconceived but inappropriate also Evidently the Learned Mover has misunderstood section 16 Section 16 only authorises a particular Magistrate to try those offences referred to in sections 4 8 9 10 11 or 12 It does not say anything more than that The amendment which is sought to be moved now states

In spite of the fact that no legal proceedings can be instituted under the above sections until the Punch Committee

gives its decision in a case action can be taken before the Magistrate against the decision of the Punch Committee

Where is that Punch Committee?

شریمتی راجمنی دیوی ہر گاؤں میں پنچ کمیٹیاں ہوتی ہیں

مسٹر اسپیکر ہوتی تو ہیں لیکن انکے ایکس ساکس ا ا س کے بارے میں کوئی ذکر تو ہو

شریمتی راجمنی دیوی ہر ضلع اور تعلقہ میں پنچ کمیٹیاں بنی ہوئی ہیں جن کے صدر ہوتے ہیں ہے اسکے پولیس ۸ سال سے کم عمر کی لڑکی خود گرفتار کرکے مجسٹریٹ کے سامنے لاکر پیش کرے پنچ کمیٹی کے کہنے پر دی کو مانے لیکر سا کرسکتی ہے

مسٹر اسپیکر مگر بل میں تو کہیں کمیٹیوں کا ذکر نہیں

شریمتی راجمنی دیوی ٹھیک نہیں ہے اسی لیے میں امنڈمنٹ دینا چاہتی ہوں

مسٹر اسپیکر تو پہلے اس کے لیے یہ طے کرنا ہوتا کہ وہ کس جگہ کس دفعہ کے بعد اسکو رکھیں مگر وہ مسترد ہو گیا

شریمتی راجمنی دیوی اس وقت تک اسکو ملتوی کرنا چاہیے

مسٹر اسپیکر یہ تو نہیں ہوسکتا اگر کمیٹی کا ذکر کرنا تھا تو اسکے لیے سکشن میں ہی جگہ پیدا کرنا چاہیے تھا وہ مسترد ہو گیا

So the amendment of Smt Rajamani Devi is not moved

شری ایل جی رانگا ... مانند ٹریبونل ممبر کا سارا بورڈ کمیٹی یا میونسپلٹی ہو لیکن جہاں وہ ہوتی ہیں پنچایت کمیٹیاں نہیں ہوتیں

مسٹر اسپیکر وہ چاہتے ہیں کہ ہر جگہ پنچایت کمیٹی کام کرے

شری ایم نرسنگ راؤ (کولا کرور) انکا منشا یہ ہو سکتا ہے کہ جو گاؤں میں کام کرنے والی سبھائیں یا پنچایت کمیٹیاں ہیں ان سے یہ کام لیا جائے

مسٹر اسپیکر لیکن وہ مانا رکھتا نہیں ہیں اگر اس طرح رکھنا منظور ہوتی کمیٹی ہوتیں اور انکا یہاں ذکر کیا جاتا تو اس پر غور ہوسکتا لیکن یہاں تو وہ صورت نہیں ہے اسلیے اب اس پر کیسے غور ہوسکتا ہے

شریمتی راجمنی دیوی کیا آئندہ اس طرح امنڈمنٹ لایا جاسکتا ہے

مسٹر اسپیکر جی ہاں آپ آئندہ لاسکتی ہیں

Mr Speaker The Question is

That clause 16 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 16 was added of the Bill

Mr Speaker Shri Makhdoom Mohiudd n

Shri Makhdoom Mohiuddin (Huzurnagar) Mr Speaker Sir I beg to move

That the following proviso be added to sub paragraph (v) of Paragraphs (c) of sub clause (1) of clause 17 of the Bill namely—

Provided that the rules as adopted and amended shall be laid before the Assembly

Mr Speaker Motion moved

That the following proviso be added to sub paragraph (v) of Paragraph (c) of sub clause (1) of clause 17 of the Bill namely—

Provided that the rules as adopted and amended shall be laid before the Assembly

سری مخدوم محی الدین مسٹر سپیکر سر میں سلسلے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے
کہ ان لڑکیوں کو جو ان ڈومز میں چھوڑ کر لائی جا سکتی ایسی جگہ کہ کسی جگہ رکھا
جاسکتا ۔ اس کے لیے قواعد وضع ہو سکیں میں دیکھتا ہوں ہو کہا گیا ہے کہ جیل کے
جو قواعد ہیں ہیں میں کچھ تبدیلیاں کرکے ہیں وہ ویجیلنس ہومس (Vigilance Homes)
پر لاگو کیا جاسکتا ہے میں سمجھوں گا کہ ل میں قید ولی کے لیے جو قواعد ہیں وہ صرف
عورت احلاں ہیں میں جیسے کہ ان کی ہونے کی نوعیت میں کی اسکی
وہاں تو ابتدا ہی جیلو میں نظر رہا ہے

اس لحاظ سے جو بل ہمارے پیش نظر ہے وہ جس مرتب ہو رہے ہیں
اس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس سے لڑکیوں کی اصلاح کی جاسکے گی میں نے جس کے
لیے بھی عرض کیا کہ جو غرض یہ اصلاح کا اس بل میں پیش کیا گیا ہے وہ انتہائی ناقص
ہے اس سے کوئی ایسی خاص توقع نہیں ہو جس کے لیے یہ بل لایا جا رہا ہے
اصلاح کے لیے جیل کے قانون و قواعد جو مرتب کیے گئے ہیں مجھے ان میں
ہے اور میں یہ خطرناک محسوس کرتا ہوں اس لیے میں اس امر کی ضرورت محسوس
کرتا ہوں کہ اس سلسلہ میں جو قواعد اور قانون بنائے جائیں اس میں ایوان کے سامنے
پیش کیا جائے تاکہ اس پر مزید بحث صاحبان ہو سکیں

سری جگناتھ راؤ چند رکی - جناب ترمیم کو کسی قانونی کواڈ سے کرلے
موقع نہیں ہے کہ اسکو ہاؤس کے سامنے لایا درست نہیں ہوگا کیونکہ سنکشن
(Sanction) کا سوال تو نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں

Provided that the Rules as adopted and amended shall be laid before the Assembly There is nothing like sanction or discussion or anything of the sort If it is the intention of the hon Member that it should be brought to the notice of the House and all the hon Members then it is a different matter I do not know the legal or constitutional position of it but as the wording stands I feel like this and I want to know what exactly is the intention of the hon Member If as has already been expressed by the hon Member it should be taken that sanction is not there then the sanction could not be given by the House as worded by this amendment

سری اے راج ریڈی - جناب لیگالیٹی (Legality) کا سوال ہے
مجھے اعتراض نہیں ہے جو ترمیم ہاؤس کے سامنے لائی گئی ہے یہ بل دفعہ یہاں پر
پیش نہیں کی گئی۔ اگر آپ بامبے میونسپل ایکٹ (Bombay Municipal Act)
ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہوگا کہ اسکی کئی دفعات میں یہی کہا گیا ہے وہاں رولز کے
سامنے دو بار پیش کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ ہاؤس کو مقدرا لی ہے جائے اوسکو
منسوخ کرے یا منظور کرے۔ لیکن جس طور پر سے یہاں پیش آگیا ایسے نا مکمل
تو نہیں کہا جاسکتا۔ اس لیے میں نہیں سمجھتا کہ کسی ٹکنیکالٹی (Technicality)
کے متعلق کوئی اعتراض ہوسکتا ہے۔

شری سری پاد لکشمن راؤ نوامی کر (اورنگ آباد) - مسٹر اسپیکر سر ! عموماً
ہر قانون میں ایک دفعہ ایسی ہوتی ہے کہ جسکے ذریعہ سے گورنمنٹ کو اس امر کا
اختیار دیا جاتا ہے کہ اس قانون کو عمل میں لانے کے لیے یا اسکے عمل میں اگر کوئی
مشکلات درپیش ہوں تو اون پر قابو پانے کے لیے جو ضروری ہدایتیں جاری ہوں انکو ہی
اور گورنمنٹ اوسکے قواعد خود مرتب کرے۔ یہ ڈیلیگیٹیڈ پاورس (Delegated powers)
ہیں لیکن اگر ہاؤس کو گورنمنٹ پر اعتبار نہ ہو تو یہ ہوسکتا ہے کہ ہاؤس خود ایسی
دفعات بنائے اور اسکو مکمل کردیا جائے لیکن یہ نامناسب ہوگا کہ گورنمنٹ
عملی اغراض کے لیے جو قواعد مرتب کرے اونہیں پھر ہاؤس کے سامنے رکھدے۔ آنریبل
ممبر نے اس ترمیم میں ایسے الفاظ بھی رکھے ہیں کہ جو قواعد مرتب ہونے کے بعد
پھر انکو ہاؤس کے سامنے رکھا جائے۔ اگر ایسا ہو تو یہ ترمیم غلط ہو جائیگی۔ ہاؤس
خود گورنمنٹ کو اختیارات دیتا ہے۔ البتہ اس قانون کو عمل میں لانے کے لیے جو عملی
مشکلات پیش آتی ہیں اون سلسلہ میں گورنمنٹ خود قواعد مرتب کرتی ہے۔ یہ

حسارت و حود هاو کے هوے هیں لکں اوں کو لی ں لاسے کے یے
گو گو بمسے کو مسل هوے هیں گر اس طرح مو د مرسب کرے کے د ر لک
هاور کے سامیے طلب کیا جے تو سکے معی نہ هوکیے کہ گویا کک ها ؤ ہم
احسارت گو بمسے کو دیکر دوسرے ها ؤ ہیہ و س لے رہے هیں

ں دیکھا هوں کہ حہاں کہیں ولس کا هاں هو ہے لاعت و ں کے
سلسلہ میں تو ںولس در لر مات عا د کیے حے هیں ی سمجھ ں یں ںا کہ
ںولس کا ہوب همسسہ کیوں سامیے کھڑ رها ہے کیوں همسسہ ولس سامیے طر ی
ہے یے ے فعال کے سا ہ ں حں کا هاں و س کے عکہ یے هوتا ہے ں کو
ہمسسہ ںولس سے ڈر معلوم هوتا ہے

Shri G Raja Ram I think it is quite irrelevant to the subject that is being discussed

سری سری ںب راؤ لکسمں راؤ تو امی کر ں صول ماں کر رها هوں کسی
آبرمل سمر کسی سحص ںر لرم ںہیں لگا رها هوں و لوگ یہ دماب کے تابع هو ک
سوحیے هیں وہ صحیح ںہیں سوحیے ںلکہ علط سوحیے هیں ںولس سے وهی لوگ همسسہ
ڈرے هیں جو حو ڈ کو و همسسہ حرم کے عادی هوے هیں حہاں کہیں و حا ے
هیں ںہیں ںولس ںطر ی ہے ہ میں صول ماں کر رها هوں ہ بد ب سا ے
تو حو سدمسب سس کی گی ہے کہ گو بمسے کو حسارب ہ دے ح ں میں ں
سمجھتا کہ و کہاں تک درسب هوسکی ہے و ل معرس گو بمسے کوں سہ
کر رہے هیں میں سمجھتا هوں کہ و مسہاب مع هوکیے هیں حںکہ تو ماحول
پیدا هو سکا

Shri Anand Rao That discussion is completely irrelevant to the subject matter now It reflects upon the House The hon Member is referring to the Police their character and all those things which are not at all concerned with the section and much less with the amendment under discussion

سری سری ںب راؤ لکسمں راؤ تو امی کر ں صب س ہ ک عرص
کر رها تھا کہ ہ اصول هیں

Mr Speaker Before we proceed further I just want to invite the attention of the House to Rule No 202 of the Hyderabad Legislative Assembly Rules Rule 202 runs thus

Each Regulation Rule Sub rule bylaw etc framed in pursuance of the legislative functions delegated by Assembly to a subordinate authority and which is required to be laid before Assembly hereinafter referred to as Order ,

shall subject to such rules as the Speaker may in consultation with the Leader of the House prescribe be numbered consecutively and published in the Gazette immediately after they are promulgated and numbered

Rule 208 is to the following effect

After each such order referred to in rule 207 is laid before Assembly the Committee shall in particular consider—

(i) whether it is in accord with the general objects of the Act pursuant to which it is made
(ii) whether it contains matter which in the opinion of the Committee should more properly be dealt with in an Act of the Assembly
(iii) whether it contains imposition of taxation
(iv) whether it directly or indirectly bars the jurisdiction of a court
(v) whether it gives retrospective effect to any of the provisions in respect of which the Act does not expressly give any such power

To these two rules I wish to invite the attention of the House This provision has already been there in our Rules At the time of making rules as it was considered that in case it has been found that whenever rules are ordered to be made rules are not made this provision was made

شری سری ب راؤ اکمن راؤ واى کر ہو ال ں عرض کررہا ہا کہ مےگورمنٹ کو اب اسے اس ور وے عہادکے سات دے جاس اس لیے میں اس ترمیم کو واپس لی گی ہے مخالفت کرتا ہوں اور اپیل کرتا ہوں کہ وہ نامنظور کردی جائے

شری دگمبر راؤ بندو میں سمجھتا ہوں کہ اس ترمیم کی در اصل ضرورت نہیں ہے ماکو اردل اسپیکر صاحب نے ترمیم کو سالا

Mr Speaker The order is that it should be laid before the House It is not that every matter would come before the House unless it is required to be laid before the House

شری دگمبر راؤ بندو واعا اعلے کے ارے میں ترمل معرس نے جو سمجھ ظاہر فرمایا ہے اوسکے متعلق میں عرض کرونگا کہ اصل میں کوئی ممبر جہاں کی تو ہیں ہے ایک ممبر کا جو ایوان (Assurance) بھی دیا جاتا ہوں جب کہ ہم اردری (Ordinary) حلوں کے لیے بھی ریفارمیٹری کانسٹی ٹیوشن (Reformatory Constitution) بنایا جاہتے ہیں تو پھر

وہاں ویں (Vigilance Homes) ل ں ے ں
میں ھاوس سے روہ ہ ب ہروسا دے ے علاوہ نو حلہ ں
انکے کی ہ ں ھے

The transfer from Vigilance Homes to prisons of women found to be incorrigible or exercising a bad influence and the period of their detention in such prisons provided that such period shall not exceed one year

بعض صو ں ی ڈی ھر حی ں کہ کے بارے میں ہ معام ہو کہ
قواعد بیے کے اس ں رم کی صروب ھے ر و ھاوز کے سا ے ا ا ے لکی
اس طرح اگر رم لاے کا صا ہ ھے لوزہ ب ر ا و ہیں ھے ہ کور ب
نہ معلوم کس طرح کے قواعا مرب کرے ی و ں محوبا ہوں ہ بیک نہ ہوگا
اس لیے میں کہونگا کہ ا ں راہ رار ہ کا اے اکہ س ر ں ر ھا جاے کہ جو
قواعد مرب ہونگے وہ ھاوز کے سامنے ا سکے

Mr Speaker Does the hon Member want that his amendment be put to vote even after the assurance of the Government?

سری غلام محی الدین ب ار ل معر ا ح ہ ں دل ا ھے کہ و
قواعد کو ہوان کے سامنے ں کر کے بو میں ای رم کی صروب ں سمجھتا اسلیے
میں اپنی ترمیم وا س لیتا ہوں

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

"That Clause 17 stand part of the Bill"

The motion was adopted

Clause 17 was added to the Bill

Mr Speaker There is no amendment to Clause 18 The Question is

"That Clause 18 Stand part of this Bill"

The motion was adopted

Clause 18 was added to the Bill

Mr Speaker There is an amendment tabled by Smt Rajamani Devi namely —

After Clause 18 of the Bill add the following as Clause 19 namely—

"19 *The Hyderabad Outside Dancing Girls and Prostitutes Act* (No XXI of 1950 F) is hereby repealed

سری متی راجمنی دیوی ممبری ترمیم یہ ہے کہ دفعہ ۱۸ کے بعد دفعہ ۱۹ شریک کیا جائے مقصد یہ ہے کہ اس قانون کے درجہ قانون بیرونی رقاص بازاری و طوائف سال (ء) ۱۹۵۰ ف منسوخ کیا جائے

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ اب اسکی کچھ وضاحت کردیں تو اچھا ہے کیونکہ میرے سامنے اس وقت جو قانون بیرونی رقاص بازاری و طوائف ہے اس (۲) نا ۱۹۵۰ ف ہے اسکی دفعہ (۲) الف میں بیرونی رقاص بازاری کی جو تعریف کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ بیرونی رقاص بازاری سے ایسی عصمت فروش عورت مراد ہوگی جس کا مالک محروسہ سرکارعالی میں مسلسل قیام پندرہ سال سے کم ہو

اسی دفعہ (۲) ضمن (ب) میں بیرونی طوائف کی یہ تعریف کی گئی ہے کہ بیرونی طوائف سے ایسی عورت مراد ہوگی جسکا ممالک محروسہ سرکارعالی میں مسلسل قیام پندرہ سال سے کم ہو اور اس کا اصل پیشہ رقص و سرود ہو خواہ وہ عصمت فروشی کرتی ہو یا نہ کرتی ہو اسکی دفعہ ۳ یہ ہے کہ کوئی بیرونی رقاص بازاری یا طوائف بلا حصول اجازت نامہ مکتوب حدود بلدہ میں یا ممالک محروسہ کے کسی ضلع کے حدود میں اپنا پیشہ انجام نہ دے سکے گی

گویا اس قانون کے ذریعہ ایک قسم کا روک تھام (Prohibition) تھا جب تک اسکو درست نہ دیا جائے تو ممالک محروسہ میں مکتوب جسمانی جو کرسکتی تھی سوال یہ ہے کہ کیا اب اس قانون کو منسوخ کیا جائے اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ غیر ملکی طوائفوں کیلئے کوئی قید نہ رہیگی کیا آنریبل ممبر کا یہی منشا ہے ؟

سری متی راجمنی دیوی صرف غیر ملکیوں کی حد تک ہی نہیں بلکہ ملکیوں کے بارے میں بھی ہونا چاہیے

مسٹر اسپیکر میں نے یہ قانون پڑھا ہے اس میں ( ) دفعات ہیں حصول اجازت نامہ مکتوب کی درخواست اجازت نامہ مکتوب اجازت نامہ دینے سے انکار (یہ گورنمنٹ کی جانب سے ہوگا) اجازت نامہ عارضی مکتوب کی ملت اور اسکی تنسیخ اجازت نامے کے منسوخ ہونے کا نتیجہ اجازت نامہ مستقل مکتوب جرائم انکی نوعیت ساعت اور سزا قواعد وضع کرنے کا اختیار یہ اسکے دفعات کے عنوانات ہیں

شری بی رام کرشن راؤ حضرت ہو و ہی کہوں کہ اس قانون کی طرف سا کیا گیا ہے یعنی ان مروں اور ان ناری و طوائف یہ وس زمانے کے حالات کے لحاظ سے یہ نا کیا گیا مناسب ہے موجود یہ تھا کہ ایک قسم کی آزادی تاجر ہے نے ولی نان ناری و طوائف عائد کئے ہے اس عمر تک کے پیش کرنے والی اور ان معمر کا خیال ہے یہ موجود حالات کے تحت کہ ایک مکمل قانون پیش ہو ہے سلئے اس سامنے وہ کو منسوخ کرنا ضروری ہے تا ہیں اس پر غور کیا جانا چاہیے

مسٹر اسپیکر یہی منسٹمنٹ وہ ہیں ہوا ہے میں موور کے سامنے قانون پڑھکر وضاحت کر چاہوں کہ کی ضرورت ہے تا ہیں میں نے صرف سکشن ۸ کو پیش کیا ہے وکیا ہے اسکو موو کرنا چاہتی ہیں

سریمتی راجمنی دیوی جی ہاں

سری بی رام کرشن راؤ حضرت ہو نوٹس کچھ اور عرض کروں رم کی منسٹمنٹ یہ نہیں آسکتا یہ انڈیپنڈنٹ (Independent) قانون ہے موجود قانون کے بعد کی ضرورت ہی نہیں رہتی سکے ری پیل (Repeal) کیلئے الگ بل لانا ہے اسا بل گو نمنٹ لا نہیں کر سکتی ہے جو کہ اس کی ضرورت نہیں ہے سلئے سکو اس بل میں منسٹمنٹ کے طور پر لانا صحیح ہوگا البتہ اگر ضرورت ہو تو ایک ری پیلنگ بل (Repealing Bill) لانا چاہیے اس بل پر غور کے بعد اگر یہ محسوس کیا جائے کہ یہ ریڈنڈنٹ (Redundant) ہوجاتا ہے اور موجودہ حالات کے تحت اسکی ضرورت نہیں ہے تو حکومت خود اسکو پیش کریگی میں آنریبل ممبر سے خواہش کرونگا کہ اپنی ترمیم کو نوٹ ترمیم لے لیں اگر اسکی ضرورت ہو اور خود حکومت پیش نہ کرے تو ری پیلنگ بل آنریبل ممبر پیش کرسکتی ہیں

شریمتی راجمنی دیوی مسٹر اسپیکر سر میں نے یہ ترمیم سلئے لائی ہے کہ پہلے میں نے جو ترمیم پیش کی تھی یعنی اٹھارہ سال سے کم عمر لڑکیوں کے تعلق سے پولیس کو اختیارات نہ دئے جائیں بلکہ جج کو اختیار دیا جائے وہ رد ہوگئی اب میں یہ دوسری ترمیم لائی ہوں کہ قانون سال (۲) بابتہ سنہ ۱۳۰ ف متعلقہ بازاری و طوائف کو رد کرکے اس بل کو پاس کرنا چاہیے جب منسٹر نے وشواس دلایا ہے کہ آگے چلکر اس پر غور کیا جائے گا تو میں اسکو واپس لیتی ہوں

مسٹر اسپیکر واپس لینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا کیونکہ یہ امنڈمنٹ مو موو ہی نہیں ہوا

So the amendment tabled by Smt Rajamani Devi has not been moved

The Question is

That Clauses 1 and 2 and the Preamble stand part of the Bill

The motion was adopted

Clauses 1 and 2 and the Preamble were added to the Bill

Shri D G Bindu Mr Speaker Sir I beg to move

"That L A Bill No XXX of 1952 A Bill for the suppression of brothels and immoral traffic be read a third time and passed

Mr Speaker The Question is

'That L A Bill No XXX of 1952 A Bill for the suppression of brothels and immoral traffic be read a third time and passed

The motion was adopted

Business of the House

Mr Speaker Tomorrow after question hour we shall take up continuously the first second and third readings of L A Bill No XXXII of 1952 the Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952 So if any amendments are to be tabled they must be given in the Office by 10 30 a m tomorrow if not it becomes rather difficult for the Office to put them in proper form and then get them cyclostyled and distributed

Shri Jagannathrao Chanderki Mr Speaker Sir Yesterday time was given up to 11 a m

Mr Speaker I want to reduce the time as we experienced some difficulty yesterday

شری جی راجہ رام جی نے کہا تھا کہ ڈپٹی اسپیکر صاحب نے کل مقدار
کرتے ہوئے ۱۱ بجے تک کا وقت دیا تھا

مسٹر اسپیکر - کس بل پر امنڈمنٹ کیلئے

شری جی راجہ رام کمپلسری پرائمری ایجوکیشن بل (Compulsory Primary Education Bill) کیلئے

If he has declared it as 11 a m it will stand then

مسٹر اسپیکر اسکے بعد حیدرآباد حبیچول افنڈرس ریسٹرکشن بل (Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill) پیش ہوگا -

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I would suggest that if possible any other bills which are not complicated and which are easy may be taken up The Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill requires study and examination and it may be taken up later Meanwhile we shall finish the other bills which are not so very important

Mr Speaker I think it is more than a week since the publication of that Bill

سری بی ڈی دیشمکھ ہمارے پاس ہے دو سے ہی ہس الیے دوسے
اس مم ے اسے ہیں ں ہیں کروہ اں ل رہے ے دوروز ط ع
د اجائے تو اب ہو

Mr Speaker Has the Leader of the House got any objection?

Shri B Ramakrishna Rao I have no objection

Mr Speaker Tomorrow at any rate the Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill will be taken up for first reading

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir the purpose of our asking for time is that the first reading is more important because general discussion and discussion of principles will take place at this stage That is why the first reading is more important Meanwhile we may take up other Bills

Mr Speaker But then regarding the other Bills, the Hyderabad Municipal Corporations (Second Amendment) Bill—there is only an amendment to one section of the Act in this Bill —the Hyderabad Contingency Fund Bill the Hyderabad Land Revenue (Second Amendment) Bill the Hyderabad Village Panchayat (Amendment) Bill

Shri A Raj Reddy All these can be taken up tomorrow

Mr Speaker I want to know the convenience of the hon Members in the matter whether all these small Bills except the Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill can be taken up tomorrow for first and second readings and of course it means that amendments if any, for all these Bills must reach the Office before 11 a m

Shri Annayarao Gavane I think it is impossible to give amendments to all these Bills

Mr Speaker Nothing is impossible if one tries The thing is that if these Bills are taken up for first reading then again the hon Members will ask for time for submitting amendments These Bills are already before the hon Members and to some extent if not fully they should have studied them

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir at least two Bills may be taken up e g Hyderabad Municipal Corporations (Second Amendment) Bill and the Hyderabad Village Panchayat (Amendment) Bill and we can finish all the three readings If time still remains we will take up other Bills

Shri Jagannathrao Chandriki I think some amendments have already been tabled in respect of the Hyderabad Municipal Corporations (Second Amendment) Bill

Shri Annajirao Gavane The Hyderabad Municipal Corporations (Second Amendment) Bill and the Hyderabad Village Panchayat (Amendment) Bill may be taken up

Mr Speaker I do not want to hustle But at the same time I desire that some work should be done

Shri A Raj Reddy We are doing some work

(*Laughter*)

Mr Speaker Tomorrow we shall complete the Hyderabad Municipal Corporations (Second Amendment) Bill the Hyderabad Village Panchayat (Amendment) Bill and the Compulsory Primary Education Bill and if after that time permits let us take up the first reading of any other Bill

Shri A Raj Reddy On a point of information Sir as per Rules Business Advisory Committee has to be formed Uptill now no such Committee has been formed

Mr Speaker I am considering that question In this connection some preliminary consultation is necessary and I am at it

We adjourn till tomorrow 2 30 p m

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Thursday the 27th November 1952